بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقبول ربانی

کی

مقبول نماز

www.KitaboSunnat.com

★

مرتبہ

عبدالرشید حنیف

مکتبہ علوم اسلامی

سمن آباد جھنگ صدر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقبولِ ربانی

کی

مقبول نماز

www.KitaboSunnat.com

مرتبہ

عبدالرشید حنیف

مکتبہ علومِ اسلامی یمن آباد۔ جھنگ صدر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"جملہ حقوق بحق مرتب محفوظ ہیں"

نام ——— مقبول ربانی کی مقبول نماز

مرتبہ ——— عبدالرشید حنیف

ناشر ——— مکتبہ علوم اسلامی سمن آباد جھنگ صدر

تاریخ طباعت:- پہلا ایڈیشن ۱۹۶۲ء فروری ۱۰۰۰

" ——— دوسرا " ۱۹۶۳ء مئی ۱۰۰۰

" ——— تیسرا " ۱۹۶۷ء دسمبر ۱۰۰۰

" ——— چوتھا " ۱۹۶۹ء اگست ۱۰۰۰

" ——— پانچواں " ۱۹۷۲ء دسمبر ۱۰۰۰

کتابت ——— عبدالحمید تغبیمی، سیٹلائٹ ٹاؤن جھنگ صدر

صفحات ——— ۸۰

پریس ——— نامی پریس لاہور

قیمت ——— تین روپے قسم دوم دو روپے

ملنے کا پتہ

۱۔ مکتبہ علوم اسلامی سمن آباد جھنگ صدر

۲۔ اسلامی اکادمی ۸۰۔ اردو بازار۔ لاہور

۳۔ ملک برادرز، کارخانہ بازار۔ لائلپور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز تحفۂ ربّانی

(۱) نماز جنت کی کنجی ہے۔

(۲) نماز مومن کا شعار ہے۔

(۳) نماز مومن کا شناختی کارڈ ہے۔

(۴) نماز کا تارک کافر ہے۔

(۵) نماز کا تارک مشرک ہے۔

(۶) منافق نماز میں سستی کرتا ہے۔

مشرک کی نماز نہیں ہوتی۔

نماز کا تارک ولی نہیں ہوسکتا۔

نوافل کی کثرت سے قربِ الٰہی نصیب ہوتا ہے۔

۱۱ مومن کی نماز سراپا خشوع ہوتی ہے۔

ے سے التماس

کتاب میں انبیاء اور صحابہ کے نام پر علیہ السلام، رضی اللہ، بالترتیب پڑھیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقبول نماز پر علماء، ادباء اور مجلّات کا تبصرہ

۱۔ حضرت علامہ عبدالقادر صاحب حصاروی،

مقبول نماز رسالہ بہت موزوں اور عمدہ ہے مسائل مندرجہ حق ادیہ ہیں کیونکہ مدلل بدلائل شرعیہ ہیں۔ نبوی نقشہ کے مطابق ہے، اور کمال یہ کہ کوزہ میں دریا بند کر دیا ہے۔ ۳؍ اپریل ۱۹۶۳ء

۲۔ حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد اسماعیل سلفی رح

نماز کے اوراد اور ادعیہ میں آپ نے سنت کا تتبع فرمایا ہے آپ کی محنت موجب تشکر ہے۔ یکم اپریل ۱۹۶۳ء

۳۔ حضرت محمد رفیق پسروری صاحب

آپ نے یہ رسالہ مقبول نماز شائع فرما کر ہم پر بہت بڑا احسان کیا ہے

۲۳؍ اپریل ۱۹۶۳ء

۴۔ جریدہ اہل حدیث سوہدرہ

نوجوان اور بچوں کو سنت کے مطابق نماز سکھانے کیلئے یہ رسالہ بہترین راہبر ہے۔ ضرور مطالعہ فرمادیں۔ یکم اپریل ۱۹۶۳ء

۵۔ جناب غلام احمد حریری ایم۔ اے۔ اسلامیہ کالج لائل پور

نماز اور ادعیہ مسنونہ میں مفید ترین رسالہ۔ ۱۳؍ اپریل ۱۹۶۳ء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شیخ القرآن والحدیث حافظ محمد عبداللہ صاحب روپڑی رحمۃ اللہ

اس کتاب میں چار خوبیاں ہیں۔

۱۔ مختصر ہے۔ ۲۔ عام فہم ہے۔ ۳۔ اردو بڑا سلیس ہے ۴۔ کوزہ میں دریا بند ہے مجھے بہت پسند ہے ایسی کتاب دینی مدارس اور سرکاری سکولوں میں ضرور لگنی چاہئیں۔

عقائد و اعمال

عقیدہ فاسد ہو تو تمام اعمال یعنی نماز، روزہ، حج، زکواۃ اور صدقات تمام باطل ہیں عقیدہ صحیح ہو اور انسان سے بھول چوک ہو جائے تو اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہیں۔ نجات اخروی کے لئے سب سے مقدم ضروری اور لابدی اصلاح عقائد ہے۔ الحمد اللہ ثم الحمد اللہ کہ علامہ حکیم مدنین عالم صاحب صدیقی نے اس ضمن میں ہزاروں کی ورق گردانی کے بعد اصلاح عقائد کے لئے نہایت فاضلانہ، ادیبانہ اور ۔۔ انداز میں اختلاف امت کا المیہ دو حصوں میں قلمبند فرما کر امت مرحومہ پر ۔۔ عظیم فرمایا ہے حصہ اول میں تقلیدی مذاہب کے علاوہ سوشلزم، مرزائیت منکر الوہیت پر بحث کی ہے اور حصہ دوم میں شیعہ مذہب کی مکمل تاریخ اور ان ۔۔ل و عقائد پر بحث کی ہے، قیمت حصہ اول مجلد ۔۔ روپے حصہ دوم ۹ روپے

ملنے کا پتہ:۔ مکتبہ نشر علوم اسلامی سمن آباد جھنگ صدر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عنوانات

۱۔ ارشاداتِ ربانی ۱۰

۲۔ ربانی ــــ نسخہ ۱۱

۳۔ فرشتوں کی دعا ۱۱

۴۔ خوشخبری ترجمان رسالتؐ ۱۱

۵۔ فاروقی آرڈیننس ۱۱

۶۔ بے نمازی کا کیمپ سقر ۱۱

۷۔ حکم تارک صلوٰۃ ۱۱

۸۔ بے نمازی قارون و فرعون وغیرہ کے احباب ۱۲

۹۔ لطیف نکتہ ״

۱۰۔ نقشہ تعداد رکعات ״

۱۱۔ طہارت ۱۳

۱۲۔ طہارت روحانی و جسمانی ۱۴

۱۳۔ بیت الخلاء میں داخل ہونیکی دعاء ״

۱۴۔ بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا ״

۱۵۔ غسل جنابت۔ احتلام۔ نفاس حیض

۱۶۔ غسل جنابت کا طریقہ۔

۱۷۔ لباس و دعاء لباس

۱۸۔ وضو۔ مع دعائیں

۱۹۔ مسواک

۲۰۔ مسح علی الخفین

۲۱۔ مسح کا طریقہ

۲۲۔ تیمم

۲۳۔ اذان مع اشعار اردو

۲۴۔ دعاء بعد اذان

۲۵۔ ربانی احسان

۲۶۔ دعائیں بعد اذان

۲۷۔ آداب مسجد

۲۸۔ مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کی د

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٢٩۔ سترہ نمازی ٢٨

٣٠۔ جمعہ و احکام جمعہ ٢٩

٣١۔ عیدین، مع مسائل ٣٠

٣٢۔ صلوٰۃ استسقاء ٣١

٣٣۔ آندھی کی دُعاء ٣٢

٣٤۔ صلوٰۃ کسوف وخسوف مع اذان "

٣٥۔ احکام قضاء نماز ٣٣

٣٦۔ نماز استخارہ ٣٤

٣٧۔ نماز قصر و خوف سے احکام ٣٦

٣٨۔ رسمیں نمازین (٢٢) ٣٨

٣٩۔ مسنون دعائیں وظائف ٤٠

٤٠۔ تکبیر اولیٰ ٤٥

٤١۔ تعوّذ ٤٦

٤٢۔ سورۃ فاتحہ "

٤٣۔ قیام ٤٩

٤٤۔ رکوع سجدہ "

٤٥۔ دو سجدوں کے درمیان دُعا ٥١

٤٦۔ دُعاء سجدہ تلاوت ٥١

٤٧۔ جلسہ استراحت "

٤٨۔ تشہد ٥٢

٤٩۔ فضیلت درود شریف ٥٥

٥٠۔ فرضوں کے بعد کی دُعائیں ٥٧

٥١۔ ایت الکرسی ٥٩

٥٢۔ نماز کے بعد کی دُعاء ٦١

٥٣۔ دعاء قنوت، مع احکام ٦٢

٥٤۔ قنوت وتر ٦٣

٥٥۔ وتروں کے بعد کی دعاء ٦٥

٥٦۔ فجر کی سنت کے لیٹنے کی بعد کی دعا

٥٧۔ مسائل متعلقہ نماز اور ایک اصول

٥٨۔ قیام اللیل ٦٨

٥٩۔ لفظ تراویح ٦٩

٦٠۔ متفرق مسائل "

٦١۔ قرآنی آیات کا جواب ٧٠

٦٢۔ جنازہ و ترکیب نماز جنازہ ٧١

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۳۔ جنازہ کی دعائیں ۷۳

۶۴۔ جنازہ میں میت کا نام لینا ۷۵

۶۵۔ قبر پر مٹی ڈالنے کی دعاء ۷۶

۶۶۔ اینٹیں رکھنے وقت کی دعاء "

۶۷۔ موت سے قبل عمل نبویؐ ۷۷

۶۸۔ نوادرات دینیہ ۷۷

۶۹۔ قبرستان میں داخل ہونے کی دعا ۷۸

۷۰۔ خاتمہ، کتاب و قرطاس مہری۔ ۷۹

۷۱۔ فہرست کتب ۸۰

واقعۂ کربلا

شیعہ مذہب کی مستند کتب کی روشنی میں مصنفہ علامہ حکیم فیض عالم صدیقی

(مصنف اختلاف امت کا المیہ و حقیقت مذہب شیعہ)

اس مختصر کتابچہ میں فاضل مصنف نے شیعہ مذہب کی مستند کتب سے ان پوشیدہ حقائق کے چہرے سے پردہ اٹھایا ہے جو دنیائے رفض کے جھوٹے پروپیگنڈے سے متاثر ہو کر متداول تاریخوں کی جان بن چکے ہیں۔ آج بڑے بڑے ادیب، خطیب صحافی مؤرخ اور اخبار نویس وہی گھسی پٹی لکیر پیٹ رہے ہیں جو کسی وقت ابو مخنف جیسے کذاب راویوں نے بیان کی تھی۔ مختصر عنوانات حسب ذیل ہیں۔

۱۔ سیدنا حسنؓ کا کارنامہ عظیم (۲) کربلا میں حضرت حسینؓ کے ساتھی (۳) کربلا میں پانی موجود تھا (۴) قاتم رن کنساری (۵) لاش کی پامالی (۶) مہر حسینؓ کا ایک جملہ (۷) کیا سیدنا حسینؓ آخری وقت تک اپنے موقف پر قائم رہے (۸) قاتلین حسینؓ کون تھے (۹) کیا امیر یزید حضرت حسینؓ کے قاتل تھے (۱۰) سیدنا حسنؓ کی چھ پوتیاں اموی سادات کے نکاح میں (۱۱) کربلا میں بکنے والے۔ حرف آخر۔ ایک روپیہ کے ٹکٹ بھیج کر طلب فرمائیں

ملنے کا پتہ: مکتبہ نشر علوم اسلامی سمن آباد جھنگ صدر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پانچواں ایڈیشن

سنہ ۱۹۶۳ء میں مقبول ربانی کی مقبول نماز کا ایڈیشن شائع کیا گیا۔ چند دنوں میں ختم ہو گیا۔

سنہ ۱۹۶۳ء دوسرا ایڈیشن تاخیر سے شائع ہوا۔ یہ بھی ہاتھوں ہاتھ نکل گیا۔

سنہ ۱۹۶۷ء میں احباب کے اصرار پر شائع کرنے کا عزم کیا لیکن اس ایڈیشن میں ترمیم کر کے چھوٹا سائز پیش کرنا پڑا چنانچہ سنہ ۱۹۶۷ء میں بھی چھوٹا سائز شائع کیا گیا۔

احباب کے ذوق کے پیش نظر سنہ ۱۹۷۳ء میں ترمیم و اضافہ کے ساتھ جدید تقاضوں کے تحت پیش کیا جا رہا ہے اس میں نماز کی ادعیہ اور اوراد، کا مع اشعار ، ترجمہ کر کے شامل کیا جا رہا ہے امید ہے قارئین کے ذوق پر خوشگوار اثر رہیگا۔

خاتمہ:۔ اس کتاب میں مندرجہ مسائل پر (کتاب و سنت کی روشنی میں) عمل کی توفیق انیق بخشے۔ آمین۔

سمن آباد
جھنگ صدر

عبدالرشید حنیف
۱۲/۱۲/۷۳

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ارشادات ربّانی

ربّانی تمغہ

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ○ الَّذِیْنَ هُمْ فِیْ صَلَاتِهِمْ خَاشِعُوْنَ ○

یقیناً مومن فلاح یاب ہیں، جو اپنی نمازوں عجز و انکسار کرتے ہیں (پ۱۸)

ربّانی بشارت

نمازوں کو اوقات پر ادا کرنے والے جنت میں تکریم کے حقدار ہوں گے

خوشخبری از ترجمان رسالتؐ

مَنْ اَحْسَنَ وَضُوْءَهُنَّ وَصَلَاهُنَّ لِوَقْتِهِنَّ وَاَتَمَّ رُكُوْعَهُنَّ وَخُشُوْعَهُنَّ كَانَ لَهٗ عَلَى اللّٰهِ عَهْدٌ اَنْ يَّغْفِرَ لَهٗ

ابوداؤد ص۲۴ ج ۱

"جو مرد و زن، کامل وضو کرے اور نماز وقت پر ادا کرے، رکوع اور خشوع میں غفلت نہ کرے ایسی نماز پر اللہ تعالیٰ کا عہد ہے کہ ادائیگی کرنے والے کے گناہوں کو معاف کر دے"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرشتوں کی دعاء

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَہٗ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْہُ صَلِّ عَلَیْہِ

یا اللہ نمازی کے گناہ معاف فرما، اور اس کے حال پر رحمت کر، اور کرم فرمائیو۔ صحیح بخاری ج ۱ ص ۶۳

فاروقی آرڈیننس برائے عمال وحکام۔

وَلَا حَظَّ فِی الْاِسْلَامِ لِمَنْ تَرَکَ الصَّلٰوۃَ۔

تارک نماز کا اسلام سے کسی قسم کا تعلق نہیں۔

کتاب الصلوٰۃ ابن القیم ص ۶

بے نمازی کا کیمپ سقر ــــ میں جنتی سے مکالمہ

مَا سَلَکَکُمْ فِیْ سَقَرَ "تم مقام سقر میں کیسے آئے"

لَمْ نَکُ مِنَ الْمُصَلِّیْنَ "ہم بے نمازی تھے" (پ ۲۹ مدثر)

سقر، جہنم پر انیس ۱۹ فرشتوں کی ڈیوٹی لگائی گئی ہے، یہ آگ انسان کے گوشت کو ختم کر دے گی۔

حکم تارک صلوٰۃ۔

بندہ مومن، اور کافر میں فرق صرف نماز کا ہے۔ بے نمازی کافر اور مشرک ہے۔

حوالہ ہبۃ اللہ طبری، وقال اسنادہ صحیح علی شرط صحیح مسلم ص ۲۴

مسند احمد، اہل السنن ص ۲۴

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بے نمازی قارون، فرعون، ہامان، و ابی بن خلف کے احباب"

وَمَنْ لَمْ يُحَافِظْ عَلَيْهَا لَمْ يَكُنْ لَهُ نُوْرٌ وَلَا بُرْهَانٌ وَلَا نَجَاةٌ وَكَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ قَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ، وَهَامَانَ وَاُبَيِّ بْنِ خَلَفٍ۔

بے نماز نور، دلیل، نجات سے محرومی کے باعث، قارون، فرعون ہامان اور ابی بن خلف کا ساتھی ہوگا۔ (ارشاد نبویؐ)

بحوالہ مسند احمد، ابن حبان، کتاب الصلوٰۃ ابن قیم صـ۲۴ مشکوٰۃ ج ۱ صـ۵۹

لطیف نکتہ

انسان عموماً مال، اقتدار، ریاست، تجارت میں مشغول ہو کر فرائض منصبی خصوصاً نماز سے غافل ہو جاتا ہے۔ اور یہی اعزازات قارون، (مال) فرعون (اقتدار) ہامان (ریاست) ابی بن خلف (تجارت) میں پائے جاتے تھے۔ موخرالذکر آپ کا بدترین دشمن تھا"۔۔۔۔ اب اگر کوئی شخص ان اعزازات کی خاطر نماز کو ترک کر دیگا تو وہ اس گروہ کا ساتھی ہوگا۔

نقشہ تعداد رکعات ــــــــــ نماز نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء
سنت	۲	۴	"	"	"
فرض	۲	۴	۴	۳	۴
سنت		۲	۲/۴	۲	۲
					۳ وتر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طہارت (پاکیزگی)

ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِيْمَانِ - حدیث مشکوٰۃ ج ۱ (مسلم)

پاکیزگی ایمان کا ½ حصہ ہے۔

اقسام ـــــ (۱) روحانی۔ (۲) جسمانی۔

۱۔ روحانی۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ۔

نہیں کوئی معبود حق کے سوا محمد ہیں برحق رسولِ خدا

توحید، ورسالت، قیامت، انبیاء، ملائکہ، اور سماوی کتب پر ایمان لانے اور بدعت، شرک، کفر، فسق، نفاق سے انکار کرنے سے روحانی صفائی ہوتی ہے۔

۲۔ جسمانی۔ جسم کی نجاست، پلیدی، یعنی پیشاب، پاخانہ، منی، احتلام، جنابت۔ حیض، نفاس، استحاضہ، مردار، حرام جانوروں کی بیٹ، گوبر، بول، خون مردار وغیرہ جسمانی نجاستیں کہلاتی ہیں۔ ان کی صفائی پاک پانی / مٹی (تیمم) کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ عربی میں ماءٌ پانی کو کہتے ہیں، پانی کے پاک ہونے کی علامتیں تین ہیں (۱) رنگ بو، ذائقہ نہ بدلے۔ اس میں خاص فلسفہ ہے کہ پہلے آنکھ پانی کو دیکھ لے زبان ذائقہ سے معلوم کرے اور ناک پانی میں اگر ناپاک چیز گر جائے تو وہ قابلِ استعمال نہ ہوگا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پانی کی مقدار - اگر پانی دریا، کنواں، تالاب، اور سمندر کا ہوگا۔ تو وہ ماءِ کثیر ہونے کی وجہ سے ناپاک نہ ہوگا اور اگر اس کے برعکس دو قلہ، یعنی عرب کی بڑی بڑی پانچ مشکوں سے کم ہوگا تو تب ناپاک ہوگا ورنہ نہیں۔

بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعاء

(۱) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

یااللہ! میں تجھ سے خبیث (جن نر و مادہ) سے پناہ لیتا ہوں۔

صحیح بخاری ص۲۶ سنن الکبریٰ بیہقی ص۹۵

بعض روایات میں اَعُوْذُ کے الفاظ بجائے اَللّٰھُمَّ کے منقول ہیں۔

بحوالہ مصنف ابی بکر بن ابی شیبہ ص۲ ابوداؤد

بیت الخلاء سے فارغ ہونے کی دعاء

۱۔ غُفْرَانَكَ، (اَطْلُبُ) میں تیری بخشش کا طالب ہوں۔

ابوداؤد ص۴ دارمی ص۱۷۵

۲۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ

تمام تر حمد اُس ذاتِ یکتا کے لئے جس نے میرے وجود سے نجاست نکال کر عافیت بخشی۔ (دعاء نوحؑ) ابن ابی شیبہ ص۳

استنجا: نجو سے ہے یعنی صفائی کرنا۔ کوئلہ، پتھر، ہڈی، گوبر سے استنجا منع ہے" اپنے جسم کو اپنے پیشاب کی چھینٹوں سے بچانے کا طریقہ یہ ہے کہ اونچی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

بیٹھکر یا جگہ کو نرم کر کے پیشاب کرے، اپنے آپ کو پیشاب سے ملوث
موجب عذاب قبر ہے۔" یعنی کبیرہ گناہ ہے (سنن ابوداؤد، مشکوٰۃ)

شیر خوار بچہ جسم اور کپڑے پر پیشاب کرے تو اس کی صفائی کا طریقہ یہ ہے
کہ پیشاب پر پانی چھڑک لے، مگر شیر خوار بچی پیشاب کرے تو اس کو پانی
سے دھونا فرض ہے ورنہ نماز نہ ہوگی،

بیہقی صفحہ ۴۰۵ ج ۲ صحیح مسلم، صفحہ ۱۳۹ ابوداؤد صفحہ ۳۹

دوران بول و براز باتیں کرنا ربانی وعید کو موجب کر دیتا ہے۔

ابوداؤد، صفحہ ۳ ج ۱ بلوغ المرام

مسئلہ: حلال جانور کا پیشاب، گوبر، خون یا انسان کا خون جسم اور کپڑے پر
لگنے سے نماز بغیر دھوئے ہو جاتی ہے۔ (کتب حدیث)

سوراخ:۔ زمین میں کسی قسم کے سوراخ میں پیشاب کرنا منع ہے اور نہ ہی
دائیں ہاتھ سے بلا عذر طہارت کرنی چاہیئے۔

مسئلہ:۔ پاخانہ کرتے وقت دائیں پاؤں کے قدم پر بوجھ دیں۔
(کتب حدیث) مشکوٰۃ

عذر:۔ کھڑے ہو کر پیشاب کرنا منع ہے۔ افسوس کہ موجودہ تہذیب نے
قوم کے اصولوں کو مغربیت پہ قربان کر دیا۔

غسل" (نہانا) پانی سے میل کچیل اتارنا، مصباح صفحہ ۵۸۶

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِنْ کُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا — مائدہ پ۶

اگر تم ناپاک ہو جاؤ تو خوب طہارت کرو

غسل کا وجوب:۔ شریعت نے ذیل صورتوں میں غسل کو واجب قرار دیا ہے۔

۱۔ **جنابت**:۔ ناپاک ہونا، آدمی کا جماع سے فارغ ہونا (تعریفات جرجانی صـ۴۸)

۲۔ **حیض**:۔ سیلان، خون، شرعی معنیٰ بالغ عورت کا رحم خون ایسی حالت میں باہر پھینکے کہ وہ بیماری کا خون نہ ہو۔ (ایضاً صـ۴۸)

ماہواری خون، جو عموماً ۶/۷ دن ہر ماہ میں لگاتار رہتا ہے۔

نوٹ:۔ حیض والی اور جنبی مرد، زن قرآن کی تلاوت نہیں کر سکتے۔

ابن ابی شیبہ، ترمذی ج صـ۷۹

۳۔ **نفاس**۔ وہ خون جو بچہ/بچی کی پیدائش کے بعد آتا ہے۔

ایضاً صـ۲۱۹

مسئلہ۔ اسلام میں نفاس کی کوئی حد متعین نہیں ہے۔ ہاں عہد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں عورتیں عموماً چالیس روز نفاس شمار کرتی تھیں۔

بلوغ المرام صـ۲۲، ۲۳

ایامِ نفاس میں نماز معاف ہے، یعنی بعد میں قضاء نہیں ہاں یاد رہے کہ سوا ماہ سے پیشتر خون رک جائے تو عورت غسل کر کے نماز پڑھنی چاہیئے۔ چالیس روز کی شرط متعین نہیں۔ نماز چالیس دن کے بعد پڑھنی چاہیئے والی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روایت کا مطلب ہے (اگر اتنے روزہ خون جاری رہے)

ابوداؤد ص۳۲ ج ۱

۴۔ **مستحاضہ:** غیر ماہواری خون کو کہتے ہیں ۶/۷ دن اس سے شمار کر کے دیگر ایام میں یا اپنے ایام معمولہ (عادت) شمار کر کے باقی دنوں میں غسل کر کے نمازوں کو یوں ادا کر سکتی ہے کہ تین غسل دن میں کرے۔

۱۔ فجر ۲۔ ظہر، عصر، ۳ مغرب وعشاء" کا بعدہ نماز ادا کرے۔

۵۔ **احتلام** (حُلم) خواب دیکھنا، جب کوئی آدمی یا عورت نیند کی حالت میں ناپاک ہو جائے۔ کپڑا اور جسم پہ ناپاکی کے آثار نمایاں ہوں ان تمام حالتوں میں غسل کرے۔

غسلِ جنابت کا طریقہ

۱۔ پہلے دونوں ہاتھوں کی کلائیوں کو دھو کر اپنے ستر اور رانوں سے غلاظت کو اچھی طرح صاف کرے زمین پہ ہاتھ مسل کر نجاست دور کرے، ۲ تین بار کلی کرنا۔ ۳۔ تین بار ناک میں پانی چڑھانا ۴۔ تین بار منہ دھونا۔ ۵۔ بازو کہنیوں تک تین بار دھونا ۶۔ تین چلو پانی کے سر کے دائیں بائیں اور درمیان میں ڈالنا (قائم مقام ہے) بعدہٗ خوب جسم کو مل کر صاف کرنا آخر میں دونوں پاؤں کو دھونا۔

اگر ستر کو ہاتھ نہ لگے تو دوبارہ نماز کے لئے تجدید وضو کی ضرورت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں۔ ننگے جسم غسل بغیر ستر کے نہ کرنا چاہیئے۔ تولیہ وغیرہ سے جسم کو صاف کرنا۔ (تکلفات ہیں) بخاری ص۴۱

نوٹ:۔ غسلِ جنابت کے علاوہ غسل کے لئے وضو ضروری نہیں ہے۔ ۲۔ جمعہ ۳۔ عیدین ۴۔ ہر موقعہ داخلہ بیت اللہ ۵۔ مشرف بہ اسلام کے وقت، ان حالتوں کے علاوہ کسی میں غسل مسنون نہیں ہے۔ بلوغ المرام، ص۱۴۸

لباس:۔ جسم کو ڈھانپنا۔

ریشم خالص، اور سونے کے علاوہ صاف اور ستھرے، پاک لباس انسان کے لئے جائز ہے۔ ریشم خارش کی حالت میں زیبِ تن کرنا جائز ہے۔ (بلکہ خارش کا بہترین علاج ہے) صحیح بخاری ج ۲ ص۸۶۵/۸

تہبند لٹکانا۔ جو شخص بھی، چادر، تہبند، شلوار، دونوں کو ٹخنہ سے نیچے لٹکاتا ہے وہ متکبّر ہے اور متکبّر قیامت میں ربّانی دیدار سے محروم اور معتوب، ربانی کلام سے محروم ہوگا۔ ایسی حالت میں وضو، اور نماز نہیں ہوتی سنن ابوداود ص۱۱۳ ج ۲

جو لباس انسان کی توجہ کا مرکز بن جائے اس میں نماز درست نہیں اسی طرح مکّی اور مدنی مُصلّی جات پر نماز جائز نہیں (کیونکہ ان پر روضہ کا فوٹو ہے) عورت باریک لباس اور اپنے جسم کا کوئی حصّہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ننگا نہ کرے۔ عورت کی نماز ننگے سر نہیں ہوتی۔

بلوغ المرام ص۴۳۔ ترمذی ص۵۰

وُضُوٗ:۔ واؤ کی زبر سے پانی اور پیش سے اعضاء اربعہ کو دھونے اور مسح کرنے کا نام ہے، وضاءت اسی سے ہے یعنی چمک اور خوبصورتی۔

طریقہ وضوٗ مع دُعائیں۔

۱۔ بسم اللہ (پوری پڑھنا) ۲۔ دونوں ہاتھوں کو کلائیوں تک تین بار دھونا ۳۔ تین بار کلی کرنا، ۴۔ تین بار ناک میں پانی چڑھانا، اور نکالنا" ۵۔ تین بار پورا چہرہ دھونا، ۶۔ ۳ بار کہنیوں سمیت دونوں ہاتھوں کو دھونا۔ (۷) پورے سر کا مسح کرنا۔ اس طریقہ سے کہ پیشانی سے گدی تک اور پھر گدی سے پیشانی تک دونوں ہاتھوں کو اپنی حالت پہ لانا۔ کانوں کا خلال کرنا۔ ۹۔ دونوں پاؤں کو ٹخنوں سمیت دھونا۔ ہاتھ پاؤں کی انگلیوں اور داڑھی کا خلال کرنا۔ صحیح بخاری ص۲۷ ج ۱

بلوغ المرام ص۸ تا ۹

نوٹ:۔ خلال کا مقصد ہے کہ کوئی حصہ وضو کا خشک نہ رہے ورنہ وضو نہ ہونے کے علاوہ حصہ آگ۔ ہوگا۔

بخاری ج ۱

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دورانِ وضوء کی دُعاء

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ۔ تلخیص الجبیر ج ۱

وحصن وحصین عربی صـ۱۲

یا اللہ میرے گناہوں کو معاف کر دے اور میرے گھر کو کشادہ

اور میری ضروریاتِ زندگی میں برکت فرما "

ایک روایت میں داری کے بجائے رای کا ذکر ہے ترمذی ج ۲)

وضوء کے بعد کی دُعا۔

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ۔

مسلم صـ۱۳۲ ترمذی صـ۱

میں اللہ کی واحدانیت بلا شرکت کی گواہی دیتا ہوں اور اس

طرح محمدؐ اللہ کے عبد اور رسول ہیں یا اللہ مجھے توبہ اور پاک

رہنے والا کیجیو۔

مِسواک: تاکید نبویؐ اگر میری امت پر شاق کام نہ ہوتا تو میں یقیناً

ہر نماز کے وضوء پر مسواک کا حکم لگاتا، مسواک سے اللہ تعالیٰ کی رضا اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

منہ کی صفائی ہوتی ہے۔ مسواک والی نماز ستر نمازوں کے مساوی ہوتی ہے

بخاری ص۳۵ مسلم ص۱۲۸ ج ا سبل السلام ج ا عند احمدؒ

مَسۡحٌ عَلَی الۡخُفَّیۡنِ :۔ (موزوں پہ مسح کرنا)

خُفٌّ ۔ خِفَاف ، جو چیز پہنی جائے ، قاموس ص۵

مَسۡح ، کا لفظی معنیٰ پھیرنا ، شرعی معنیٰ تر ہاتھوں کو کسی چیز پہ گذارنا ۔

پگڑی ، اور موزوں پہ مسنون ہے ۔

بخاری ص۳۳ ، بلوغ المرام ص۱۵

مسح مسافر کے لئے تین دن اور تین راتیں مقیم کیلئے ایک رات اور ایک

دن ، کی رخصت ہے ، ظہر کا وضوء کر کے موزے پہن لئے آپ دوسرے

روز موزے ظہر کے ٹائم اُتار کر وضو کر کے پہن لے اسی طرح مسافر اور

مقیم کرے ۔" (مقیم کے لئے ۲۴ گھنٹے مسافر کے لئے ۷۲ گھنٹے)

سوتی اور اونی جرابوں پہ مسح جائز ہے ۔

مصنف ابن ابی شیبہ ص۱۲۶ ج ا

مسح کا طریقہ :۔ دونوں ہاتھ تر کر کے موزوں کی (اَعۡلَاہُ) اُوپر والی

جگہ پہ انگلیوں کو پھیر لیا جائے ۔"

(کتب حدیث) بلوغ المرام

تَیَمُّمۡ :۔ کا معنیٰ قصد کرنا اور شرعی معنیٰ دونوں ہاتھوں کو پاک مٹی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خشک پہ خاک آلودہ کر کے چہرہ اور دونوں ہتھیلیوں (بغیر کہنیوں) کا مسح کرنے کا نام ہے، شرعی رخصت دو دفعہ ایسا کرے یا صرف ایک دفعہ کرے، بعدہ وہی ہاتھ صرف کلائی تک اور پورے چہرے پہ پھیر لے۔ چہرہ کا انتخاب اس لئے کیا ہے کہ باقی وجود سے اکرم ہے اسے ہی عاجز بنانا مقصود تھا۔ بخاری ص۴۸ تا ۵۰ بلوغ المرام ص۲۰

امراض شدیدہ، بخارات، اور جب جسم پہ پانی کے استعمال کی ممانعت ہو تو حالت احتلام، جنابت۔ استحاضہ، سفر، حضر اقامت میں عدم پانی کی وجہ سے تیمم کی اجازت ہے۔ بخاری ص۴۹

اذان:۔ کا لفظی معنیٰ اعلام، معلوم کرانا شرعی معنیٰ کلمات مخصوصہ کے ساتھ بلند جگہ پہ کھڑے ہو کر منادی کا نام ہے۔ (سبل اسلام)

اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے۔ " " "

ؔ وہی اک ہے اللہ سب سے بڑا بڑائی میں بے مثل ہے وہ خدا

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ ۲ بار

میں شہادت دیتا ہوں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

ؔ گواہی میں دیتا ہوں یہ برملا
نہیں کوئی معبودِ حق کے سوا

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ دو۲ بار

میں اقرار کرتا ہوں کہ جناب محمد ؐ اللہ کے پیغمبر ہیں۔

؎ گواہی میں دیتا ہوں یہ برملا محمد ؐ ہیں برحق رسول خدا

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ دو۲ بار

نماز قائم کرنے کے لئے آؤ

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ۔ دو۲ بار

فلاح کی طرف آؤ۔

؎ چلو مومنو آؤ سوئے صلوٰت بڑھو مسلمو! ہے یہ راہ نجات

اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ

؎ سنو پھر میں کہتا ہوں یہ برملا وہ سب سے بڑا ہے وہ سب سے بڑا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

صحیح مسلم ص ۱۶۴ ج ۱

؎ نہیں کوئی معبود حق کے سوا عبادت کے لائق ہے بس اک خدا

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ وَ الفلاح: سن کر لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰهِ (۴ بار) جواب میں کہیں جسکا معنیٰ نیکی کی توفیق اور گناہ سے بچنے کی توفیق اللہ دیتا ہے

ترجیع والی اذان۔ شہادتین کے کلمات چار بار پہلے دو بار آہستہ پھر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دو بار بآواز بلند کہے۔

(بخاری و مسلم، بیہقی صـ۳۹۴ ج ۱ صـ۴۲۲)

فجر کی اذان میں حَیَّ علی الفلاح کے بعد ۲ بار کہے

الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ

نماز نیند سے بہت بہتر ہے

؎ اُٹھو خواب غفلت سے اے دوستو
ہے سونے سے بہتر نماز آپ کو

اقامت (تکبیر)

تکبیر میں قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃ دو بار حی علی الفلاح کے بعد کہیں اقامت کا جواب اَقَامَهَا اللّٰهُ وَ اَدَامَهَا سنتے ہی دیں۔

؎ یہ دیکھو کھڑی ہو گئی ہے نماز ملو تم بھی ہو کر سراپا نیاز

"اذان کے بعد کی دُعاء"

۱۔ پہلے درود ابراہیمی۔

۲۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا ۝ بیہقی صـ۴۱ مسلم صـ۱۶۷

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کی ذات یکتا بلا شریک ہے اور محمد کریم پیغمبر اور عبد ہیں، میں اللہ کے رب ہونے پر، اور محمد کریم کے رسول ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر خوش ہوں۔

(بیہقی ص۴۱۰ مسلم ص۱۶۷)

ربانی احسان:۔ بارش، شدید سردی، تند ہوا، آندھی، طوفان، غرضیکہ موسمی خرابی سفر اور حضر (اقامت میں) پیش حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ وَحَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد اذان میں اَلَا صَلُّوْا فِی الرِّحَالِ چار بار کہے خبردار! نماز اپنی اپنی جگہ (گھر) میں ادا کرو۔ بخاری ص۸۱/۸۲

۳۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ۔

اے اللہ اس پوری پکار اور قائم ہونے والی نماز کے پروردگار

الٰہی تجھی سے ہے میری دعا ۔۔۔ تو اس دعوتِ حق کا ہے مدعا

منادی یہ دائم ہے تیرے لئے ۔۔۔ نمازیں یہ قائم ہیں تیرے لئے

اٰتِ مُحَمَّدَ اَلْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ اِلَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ۔

بخاری ص۸۶

اور حضرت محمدؐ کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور ان کو مقام محمود میں اٹھا۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

؎ محمد کو کر تو وسیلہ عطا — فضیلت ہر ایک اور رتبہ بڑا
انہیں جائے محمود پر اٹھا — جو قرآن میں تو نے وعدہ کیا ہے

نوٹ: اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ۔ تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ بیہقی ص۳۹۸

؎ تیرا حکم ٹلتا نہیں زینہار — تیرے وعدے سچے ہیں اے کردگار

ہاں الصَّلٰوۃُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کے کلمات نہ پڑھے۔

بخاری ص۸۶۔ بیہقی ص۳۹۸ بلوغ المرام ص۳۱

مسئلہ:۔ حسب اذان اقامت اکہری اور دہری کا حکم ہے۔

مسئلہ:۔ اقامت کے الفاظ سنتے ہی معًا جواب دیں۔ زاد المعاد۔ ابن قیمؒ

(مشکوٰۃ) (کتاب الاذان)

آدابِ مسجد

مسجد۔ سجدہ گاہ، عبادت کا نام ہے۔ مومن کچا پیاز، لہسن، بدبودار اشیاء، نشہ والی اشیاء، مولی وغیرہ کھا کر نہ آئے۔ کیونکہ ایسا کرنے سے فرشتوں کو تکلیف ہوتی ہے۔ مسلم ص۲۰۹، بلکہ مسجد کے قریب تک نہ آوے۔ ص۲۰۹

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسجد میں دنیا داری کی باتیں کرنا منع ہے۔ مشکوٰۃ ج ۱

نمازی کے ساتھ بے شمار فرشتے صبح و شام کراماً کاتبین کے علاوہ بیں رہتے ہیں، منہ، ناک، ماتھے، دائیں، بائیں، دو، دو رہتے ہیں

لہ مُعَقِّبَاتٌ کی تفسیر ابن جریر، طبری، برحاشیہ جلالین ص ۱۹۹

نکتہ: ۔ مسلمان کے لئے کچا پیاز اور لہسن باوجود حلال ہونے کے منع ہے۔ تو سگریٹ، حقہ، تمباکو، بیڑی تمباکو والا پان، وغیرہ باوجود مشکوک اور حرام ہونے کے کیسے حلال ہے۔ بقول کسے!

وافتوا بتحریم الدخان وشربه
وشاربه لاشک فی الصوم یفطر

حقہ پینا حرام اور اس سے روزہ دار کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

بحوالہ عرف الشذی ص ۳۰۶

مسجد میں داخل ہونے کی دُعا۔

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

یا اللہ! میرے لئے رحمت کے دروازے کھول دے

میں مسجد کے در پہ ہوں آ کر کھڑا،
تو رحمت کے در کھول دے اے خدا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسجد سے نکلنے کی دُعاء

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ

یا اللہ! میں تیرے فضل کا طالب ہوں

صحیح مسلم ص ۲۴۸ ج ۱

۵ الٰہی تجھی سے ہے میرا سوال — تو کر مجھ پہ فضل اور رحمت کمال

مسجد میں داخل ہوتے وقت دایاں پاؤں اور نکلتے وقت بایاں پاؤں رکھیں تاکہ سعادت دونوں کو حاصل ہو جائے۔ (حدیث)

(فتح الباری)

مسجد کو صاف اور ستھرا رکھنا بھی تعمیر میں شامل ہے (قرآن)

سُترۃ المصلی (سُترہ نمازی)

سترہ سے مقصد یہ ہے کہ نمازی کے عجز و نیاز میں کسی قسم کا فرق نہ آئے، سترہ کے لئے تیر، کجاوہ، کی پچھلی لکڑی، سامنے رکھے یا لاٹھی ماتھے کی ایک جانب گاڑ لے ان اشیاء کے عدم میں سامنے خط کھینچ لے

بخاری ص ۵۰/۳ مسلم ص ۱۹۵

تیر انگلی پر کنکر انگوٹھا سے پھینکنے کی حد سے گذر سکتا ہے۔ حدیث

امام کا سترہ مقتدی کے لئے کافی ہے۔

صحیح بخاری ص ۷۱

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جُمُعَہ ــــــ واَحکام جمعہ

جمعہ کا پہلا نام عُرُوبہ، تھا (ابن کثیر ج ۴) جمعہ فرض ہے اس کا تارک
فاسق اور غافل ہے ۔ اس روز قیامت برپا ہو گی ۔ اس میں ایک وقت
دعا کی مقبولیت کا ہے ۔ اس روز درود کثرت سے پڑھنا چاہیئے
اس روز ہر چیز سوا انسان اور جن کے کانپتی ہے .
کہ کہیں قیامت برپا نہ ہو جائے ، صحیح مسلم ص ۲۸۱/۲۸۲ -
جمعہ سے پہلے کوئی سنت مقرر نہیں ، ۲ رکعت نماز ، فرض جمعہ میں
خطبہ کی حالت میں صرف دو رکعت مختصرا ادا کرے ، بعد نماز جمعہ چار رکعت
سنت پڑھے ، صرف دو رکعت بھی پڑھ سکتا ہے ۔ مسجد میں پڑھے تو
چار رکعت پڑھنے کا حکم نہیں ہے ۔ مسلم ص ۲۸۸ بعد فرض ۲ رکعت نہیں۔
خطبہ جمعہ خطیب کھڑے ہو کر دے ۔ بخاری شریف ۱۲۵ ج ۱
قرآن پاک سورۃ الجمعہ)
دورانِ خطبہ جمعہ باتیں کرنا ، اپنے نفس سے کھیلنا ، شور و شغب ،
لہو بازی وغیرہ ، جمعہ کے ثواب کو لغو کر دیتی ہیں ۔
حدیث مشکوٰۃ ، باب الجمعہ ۔ بخاری ۔ مسلم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عیدین ـــــ عیدالفطر، ۲۔ عیدالاضحیٰ

کی دو دو رکعت مسنون ہیں قرات سے قبل ۷ ، ۷ تکبیریں ، پہلی رکعت میں اور دوسری رکعت میں ۵ (پانچ) تکبیریں سوا تکبیر تحریمہ کے پہلی رکعت میں سورۃ اعلیٰ اور دوسری میں سورۃ غاشیہ ،

ترمذی ص۷۰ مشکوٰۃ ص۱۲۶

خطبہ عیدین ۔ خطبہ جامع اور مختصر ، صدقات وخیرات اور تقسیم گوشت کھال اور چمڑے ، اون کا مصرف ، مساکین اور غربا کی امداد پر مشتمل ہو ،

مسئلہ ۔ فطرانہ کا وزن دو سیر دس چھٹانک تین تولے چار ماشے ہے اور یہی وزن صاع نبوی ؐ کا تھا ، فطرانہ نماز سے قبل ادا کرنا ہوگا ۔ بعد نماز عام صدقہ ہوگا ۔ مساکین کی عیدی اور روزہ کی پاکیزگی صدقہ سے مطلوب ہے ۔

مشکوٰۃ ، ریاض الصالحین ۔

عیدالفطر کے روز روزہ رکھنا بدعت ہے ، ہاں عیدگاہ جاتے کھجور کھانا مسنون ہے ۔ اس نماز کو تاخیر سے پڑھنا مسنون ہے ۔

عیدالاضحیٰ :۔ کو جلدی پڑھنا مسنون ہے اس روز قبل عید کچھ نہ کھانا ہوگا ۔ قربانی کے گوشت سے کھانا کھانا مسنون ہے ، ہاں پانی پینے کی ممانعت نہیں ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تکبیریں۔ صحرا میں عید ادا کرنا ہوگا۔ راستہ میں جاتے باآواز بلند تکبیرات پڑھے۔
اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ
اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ (پڑھیں)

واپسی پہ راستہ بدل لیں۔ زاد المعاد، ابن ابی شیبہ، بلوغ المرام ص۸۸،
بخاری ص۱۳۰

نماز عیدین سے قبل نوافل، اور اذان، و اقامت نہیں ہے۔

(زاد المعاد) کتب حدیث (مشکوٰۃ) ترمذی

مسئلہ:۔ عذر کی صورت میں مسجد میں عیدین پڑھی جا سکتی ہیں۔

(کتب حدیث)

صلوٰۃ استسقاء۔ بارش کی دُعاء

قحط سالی پہ یہ نماز ۲ رکعت جنگل میں پڑھنی مسنون ہے۔

مسئلہ:۔ صرف دُعا بھی جائز ہے۔ اس نماز کے لئے عجز و انکساری،
اور میلے پرانے پھٹے کپڑے پہن کر ادا کرنی چاہیے۔ امام بعد نماز الٹے
ہاتھ دُعا کرے اور چادر کی تحویل کرے یعنی دائیں پہلو کو بائیں کرے
(مقصد حالت کا بدلنا ہے) (مشکوٰۃ)

دُعائے بارش

۱۔ اَللّٰھُمَّ صَیِّبًا نَافِعًا۔ یا اللہ! نفع مند بارش کیجیو۔
بخاری ص۱۳۸/۱۴۰

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ اللّٰھُمَّ اَسْقِ عِبَادَكَ وَبَهَائِمَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ (ابوداؤد ص۱۱۶)

یا اللہ! اپنے بندوں، جانوروں کو پانی پلا اور اپنی بارش کو عام فرما، اور بنجر شہر کو آباد کر۔

افسوس کہ موجودہ دور میں یہ تمام ترسنتیں موسمیات کی نذر ہو گئیں۔

نوافل کیا فرائض کے ترک پہ صدمہ تک نہیں (مرتب)

آندھی کے وقت کی دُعاء

اللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَهَا وَخَیْرَ مَا فِیْهَا وَخَیْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِیْهَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ۔

مسلم ص۲۹۴

یا اللہ! میں اس (آندھی) کی بھلائی، اور جس بھلائی کے ساتھ چلائی گئی ہے کا سائل ہوں، اور میں اس کی شر، اور تمام برائیوں سے پناہ مانگتا ہوں۔

نوٹ:۔ کڑک اور گرج کے لیے کوئی مسنون دُعاء نہیں ہے۔

صلوٰۃ کسوف وخسوف اور اذان

اذان اس نماز کی۔ الصَّلٰوۃُ جَامِعَۃٌ۔ بخاری ج ۱ ص۱۴۵ کتاب الکسوف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دو رکعت نماز مسجد میں ادا کرے ہر رکعت میں دو، دو، تین، تین چار چار پانچ پانچ رکوع کرے، حالت قیام میں قرات کرے پھر رکوع پر جائے رکوع سے کھڑے ہو کر پھر قرات کرے۔" قرائت لمبی ہونی چاہیئے " بعدہٗ سجدہ کریں۔ قرات بلند آواز سے کی جائے۔ سورج اور چاند کا گرہن زدہ ہونا ربانی نشانات ہیں انہیں نحوست قرار دینا درست نہیں۔ امام خطبہ میں، صدقات اور خوفِ الٰہی اور مغفرت کی ترغیب دلائے۔

بخاری ص ۱۴۵/۱۴۱ سبل السلام۔ دینل الادطار

یہ واقعہ ایک ہی تھا جس روز نبی زادہ ابراہیمؑ کی وفات ہوئی تھی۔

زاد المعاد ص ۱۲۶/۱۲۵ ج ۱ عربی۔

احکام قضاء نماز

قضاء عمری کا رواج ہے اسلام میں اگر کوئی شخص تارک نماز ہے تو وہ صدق دل سے توبہ اور استغفار کر کے پابندی صلوۃ کا عہد کرے یہی کافی اور وافی ہے۔

دوسری صورت ہوش و حواس کی حالت میں اگر نمازیں رہ جائیں تو وہ بالترتیب طلوع آفتاب عین دوپہر، اور غروب آفتاب کے علاوہ جب چاہے فوراً ادا کرے،، ہر نماز کے ساتھ ادا کرنے کی شرط نہیں بلکہ حکم ربانی اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِذِکْرِیْ" یاد آنے پر نماز کو ادا کر لیا جائے"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غزوہ خندق پر آپ نے مع صحابہ نمازیں ادا کی تھیں۔ بخاری ص۸۴

عن النبیؐ قال من نسی الصلوٰۃ فلیصل اذا ذکر لا کفارۃ لہ الا ذلک اقم الصلوٰۃ لذکری۔

باب قضاء الصلوٰۃ اولی فالاولی ص۸۴

جس کی نماز رہ جائے یاد آنے پر ادا کرے اس ادائیگی پر کوئی ربانی کفارہ نہیں ہے بدلیل اقم الصلوٰۃ

نماز قضاء کی سنتوں کی ادائیگی کی صراحت نہیں اولیٰ یہی ہے ادا کرے ورنہ ترک پر وعید کا حقدار نہ ہوگا۔

نماز اِستخارہ

استخارہ خیر سے ہے جس کا معنیٰ بھلائی طلب کرنا اس نماز کا طریقہ یوں ہے۔ دو رکعت نفل ادا کرے بعدہٗ دعا پڑھے۔ جب تک معاملہ میں فیصلہ کن بات طے نہ ہو تب تک پڑھتا رہے۔ اس نماز کے پڑھنے کا کوئی وقت مقرر نہیں۔ یاد رہے ہذا الامر میں اپنی ضرورت اور کام کا نام لے عربی میں لے تو بہتر ورنہ جس زبان میں چاہے ادا کرے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اِنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فِيْ عَاجِلِ وَاٰجِلِهٖ فَاقْدُرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فِيْ عَاجِلِ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِيْ بِهٖ۔

بخاری ص ۱۵۶ ج ۱ مشکوۃ

مسئلہ:۔ نماز استخارہ اور دعاء پڑھ کر سو جانے کا کوئی حکم نہیں بلکہ نماز کے بعد اپنے کام میں مصروف رہے۔

یا اللہ! میں تیرے علم کی بدولت خیر طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت کی قدر کا طالب ہوں، میں تیرے فضل عظیم کا طلب گار ہوں، تو ہی قادر ہے میں قادر نہیں ہوں تو ہی عالم ہے تیرے پاس علم کے خزائن ہیں، یا اللہ! اگر تیرے علم میں یہ کام میرے دین، معیشت، میرے امور عاجلہ اور غیر عاجلہ میں بہتر ہے تو میرے لئے معاملات کو آسان کر دے، پھر اس میں برکت فرما اور اگر یہ کام میرے لئے تیرے علم میں میرے دین، معیشت،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انجام امر عاجل اور غیر عاجل میں بدترین ہے تو اسے مجھ سے دور کر دے
جہاں بھی یہ کام ہو اس میں خیر کرنا پھر اس پر مجھے راضی کرنا۔
صلوٰۃ الحاجت، (نمازِ حاجت) اور نمازِ تسبیح، انسان کی طبع
پر منحصر ہے۔ اس سلسلہ میں کوئی مستند روایت نہیں۔

صلوٰۃ القصر، نمازِ قصر۔ "خوف"

نمازِ خوف، دو رکعت شدید خطرہ میں پیدل اور سوار ہو کر بھی پڑھیں
سنہ ۴ھ میں نمازِ قصر فرض ہوئی۔ (قسطلانی)

حدِّ مسافت:۔ حدودِ بلدیہ سے با ارادہ سفر نکلتے ہی سفر کے احکام
شروع ہو جاتے ہیں، اگرچہ حالتِ سفر میں کتنی ہی آسانی میسر آئے۔
امام نووی رح شارح مسلم نے یوں بیان کیا ہے جواز القصر حین
یخرج من البلد فانہ یسمّٰی مسافراً ۹ میل پر تمام روایات
حدِ جواز تک ہیں۔" (مسلم ۲۰ سطر ص۲۴۲)

نمازیں ثنائی، ثلاثی، رباعی، ہیں۔

ثنائی: فجر کے ۲ فرض ۲ سنت، مغرب ثلاثی نماز صرف ۳ فرض، رباعی
ظہر دو فرض، عصر دو فرض، عشاء دو فرض اور ۳ وتر۔

[illegible] نمازِ قصر:۔ ربانی احسان اور تحفہ ہے اسے ضرور قبول
کرنا چاہیئے۔ (حدیث) مسلم ص۲۴۱

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تین دن یا تین دن سے کم کا پروگرام ہو تو قصر لازم اگر اس سے زیادہ کا ہو تو ابتدا ہی سے قصر کرے، اگر عزم میں آج یا کل کا پروگرام ہو تو خواہ کتنے ایام گذر جائیں تو قصر کرتا رہے۔

امام ترمذی نے اس پر فیصلہ علماء "یوں نقل کیا ہے اَنّ للمسافر ان تقصُرَ مَا لَمْ یُجْمِعْ اِقَامَۃً وان اَتٰی عَلَیْہِ سِنُوْنَ۔ ترمذی ص۷۴

اگر اقامت کا ارادہ نہ ہو تو چاہے کئی سال گذر جائیں قصر کرتا رہے۔

ڈرائیور۔ پائلٹ، ملازم، ملاح، وغیرہ، گارڈ، ٹی ٹی۔ وغیرہ جملہ مسافرین اپنی حالت سفر میں قصر کریں اور باقی نمازیں گھر میں پوری پڑھیں۔(مرتب)

مسئلہ:۔ شادی شدہ لڑکی اپنے میکے ملنے آئے تو وہ قصر کرے موصوفہ کا خاوند بھی قصر کرتا رہے کیونکہ موصوفہ اور موصوف مسافر ہیں۔

دوران سفر دو۲ نمازیں جمع کی جا سکتی ہیں، ظہر و عصر، مغرب و عشاء صورت تقدیم و تاخیر دونوں جائز ہیں۔ بخاری ص۱۴۹، ترمذی ص۷۲

ابن ماجہ ص۷۶، زاد المعاد ص۱۳۲، بلوغ المرام ص۷۹

نماز سفر اگر کوئی نماز حالت سفر میں نہ پڑھی جا سکے تو وہ گھر میں آکر پوری پڑھ لی جائے اگر حضر میں نماز پوری نہیں پڑھی جا سکی تو سفر میں پوری ادا کرنا ہو گی۔ (راقم) نوٹ: اگر کسی کو حالت سفر میں اپنی جائیداد میں رہائش

مسافر مقیم کی اقتداء میں فرض پورے ادا کرے۔ صحیح مسلم س ۹ ص۲۴۲

[illegible]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سفر میں سنتیں۔ فجر کی ۲ سنت کے علاوہ تمام نوافل اور سنتیں معاف ہیں۔ تہجد کے نوافل انسان کی مرضی پر موقوف ہیں۔ بعض روایات میں مغرب کی سنتیں منقول ہیں۔ نوٹ:۔ سفر میں نماز تہجد مسافر کی طبع پر موقوف ہے

رسمیں نمازیں ۲۲ ہیں

فرضی نماز:۔ وہ ہے جسے مرد وزن پانچ اوقات میں پڑھتا ہے۔

۱۔ فصلی نماز:۔ فصل کی کٹائی کے دوران ترک کر دینا دیگر ایام میں ادا کرنا۔

۲۔ نقلی نماز:۔ کہیں مہمان بن گئے تو ان کے ساتھ نماز ادا کرنا۔

۳۔ تلبلی:۔ سکنڈوں اور منٹوں میں تیزی سے ادا کرنا۔

۴۔ ہفتی:۔ صرف جمعہ کی نماز ادا کرنا۔

۵۔ رمضانی نماز:۔ صرف ماہ رمضان میں پڑھنا۔

۶۔ ریائی:۔ دکھلاوے کیلئے ادا کرنا۔

۷۔ تساہلی:۔ گپ شپ میں اوقات نماز ضائع کر کے بعد جماعت ادا کرنا

۸۔ میّتی:۔ عمر میں صرف نماز جنازہ کسی کی پڑھ لینا۔

۹۔ بے وقتی:۔ عین طلوع آفتاب وغروب آفتاب کے وقت نماز پڑھنا۔

۱۰۔ قضا عمری:۔ بچپن اور شباب کی فوت شدہ نمازوں کو پانچوں نمازوں کے ساتھ پڑھنا۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۱۔ تعجیلی :۔ کوّے کی طرح ٹھونگے مارنا۔
۱۲۔ رسمی :۔ اپنے گھر میں کسی نمازی کی آمد پہ نماز ادا کرنا۔
۱۳۔ بے سندی :۔ نماز میں اِدھر اُدھر دیکھنا ہاتھ اور منہ کو بلا ترتیب رکھنا۔
۱۴۔ مسروقی :۔ رکوع اور سجود میں کچھ نہ پڑھنا۔
۱۵۔ صلوٰۃ الفیہ :۔ شروع ماہِ رجب میں ہزار رکعت بغرض ثواب پڑھنا۔
۱۶۔ صلوٰۃ رجبی :۔ ۲۷ رجب کو نماز اور روزہ رکھنا، اس کا دوسرا نام معراجی بھی ہے۔
۱۷۔ صلوٰۃ معکوس :۔ اللہ، رسولؐ، اور پیر کا تصوّر باندھ کر نماز ادا کرنا اس کا دوسرا نام نماز عشاقؔ ہے۔
۱۸۔ صلوٰۃ الرّغائب :۔ ۲۸ رجب کو پچاس نمازوں کی تخفیف پر ادا کی جاتی ہے۔
۱۹۔ صلوٰۃ کن فیکون :۔ بدھ، جمعرات، جمعہ کو حل مشکلات کے لئے پڑھی جاتی ہے عدم حل پر ۳ بار پڑھی جائے۔ (ماخوذ)
۲۰۔ صلوٰۃ امتحانی :۔ اسکول و کالج کے طلبہ و طالبات بعد امتحان نتیجہ نکلنے سے قبل پڑھتے ہیں۔ بعد امتحان نماز کا خاتمہ۔

یہ تمام نمازیں بے سند ہیں اللہ تعالیٰ فرضی نماز پڑھنے کی توفیق دے۔

۲۱۔ شبراتی۔ شعبان کی پندرھویں رات کو پڑھی جاتی ہے، بلا سند ہے۔
۲۲۔ قبوری نماز :۔ وہ نماز جو قبر پرست لوگ زیارت کے وقت حل مشکلات کے لئے پڑھتے اور ساتھ طواف بھی کرتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسنون دُعائیں وظائف

رات کو سونے کی دُعاء اور بیدار ہونے کی دعاء ۔

۱۔ اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیَا۔

یا اللہ! میں تیرے ہی نام پہ سوتا ہوں اور بیدار ہوتا ہوں۔

(صیح بخاری)

۲۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ۔

تمام قسم کی حمد اللہ کے لیے جس نے موت (نیند) کے بعد زندگی (بیداری) بخشی آخر میں اسی کے پاس جانا ہے،

مسلم ص۳۲۴ ، بخاری ص۹۴

۳۔ وظیفہ رات کو بعد نماز عشاء سونے سے قبل قل ھو اللہ، فلق، الناس سورتیں پڑھ کر ایک بار ہاتھوں پر معمولی سا تھوک لیں بعدہٗ پورے جسم پہ پھیر لیں یہ عمل تین بار ہر رات کریں، جادو سے بچنے کا بہترین وظیفہ ہے،

بخاری ص۹۳۵

۴۔ گھر سے نکلنے کی دُعاء۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے اس پر کامل توکل کرتا ہوں نیکی کرنے اور گناہ سے بچنے کی توفیق اللہ دیتا ہے۔ (ترمذی صفحہ ۱۸۰)

مجمع الحسنات اور حذر از شیطان

۶۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

بخاری ؎ مسلم صفحہ ۳۴۴

اللہ تعالیٰ کی ذات یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی حکومت اور اسی کی حمد ہے اور وہی قادر مطلق ہے۔

ف:۔ ۱۰۰ نیکی، ۱۰۰ گناہ دور، صبح تا شام شیطان سے محفوظ، دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ہے، ۱۰۰ بار بعد نماز فجر اور بعد نماز مغرب پڑھنا ہوگا۔

۷۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ ۱۰۰ ۔

اللہ تعالیٰ کی ذات اپنی حمد سے نرالی ہے۔

ف:۔ دن میں سو مرتبہ پڑھنے سے سمندر کی جھاگ کے برابر گناہ صاف ہو جاتے ہیں ملائکہ کا یہی ورد ہے۔

بخاری صفحہ ۹۸۴ ج ۱ مشکوٰۃ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۔ دافع دبا وظیفہ:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

ترمذی ص۱۷۴۔ بیہقی ص۲۱۰ ج ۱

میں اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جس کی بدولت آسمانی اور ارضی اشیاء ضرر نہیں دیتیں اللہ کی حفاظت سمیع اور علیم ہے۔

۹۔ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَزِدْنَا مِنْہُ ترمذی ص۱۸۳

یا اللہ! ہمارے لئے اس میں برکت اور زیادتی فرما۔

ف۔ دودھ پینے کے بعد کی دعا۔

۱۰۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ۔ ترمذی ص۱۸۵ و شمائل ترمذی

تمام حمد اسی ذات کے لائق ہے جس نے ہمیں کھانا کھلایا اور پانی پلایا اور مسلمان بنایا۔ (مسلمین سے پہلے مِنْ کا اضافہ درست نہیں)

۱۱۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ فِیْ سَفَرِنَا ھٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی۔

یا اللہ! ہم اس سفر میں نیکی، تقویٰ اور پسندیدہ عمل کے طالب ہیں۔

ف۔ سفر میں دعاء پڑھیں۔ تمام سفر شگفتگی سے طے ہوگا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۲- بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖیهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ الرَّحِیْمٌ-

یہ سوار اللہ کے نام سے رکے اور چلیگی، اللہ تعالیٰ غفور اور رحیم ہے۔

ف:- ہر قسم کی سواری پر سوار ہونے سے پیشتر پڑھیں۔

۱۳- اٰئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ

واپس لوٹنے والے، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے اور اپنے رب کی حمد کرنے والے۔ زاد المعاد ص۱۱۱

۱۴- اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَسَانِیْ هٰذَا وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ

اللہ کی حمد ہے جس نے مجھے لباس اور رزق بغیر میری محنت اور کاوش کے دیا۔ سنن ابوداؤد ص۱۰۸ ج ۲

ف۔ لباس زیب تن کا وظیفہ

۱۵- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ ابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ مَاضٍ فِیَّ حُکْمُكَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَاءُكَ اَسْأَلُكَ بِکُلِّ اِسْمٍ هُوَلَكَ سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ کِتَابِكَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ أَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ الْعَظِيمَ رَبِيعَ قَلْبِي وَنُورَ صَدْرِي وَجَلَاءَ حُزْنِي وَذَهَابَ هَمِّي۔

ابن کثیر ص ۲۶۹ ج ۲ مسند احمد"

یا اللہ! میں تیرا عبد اور تیرے عبد اور تیری لونڈی، کا بیٹا ہوں تیرے ہاتھ میں میری پیشانی ہے تیرا فیصلہ اور تیری قضا میرے لئے ہے میں تیرے ان اسماء کا نام لیتا ہوں جن کا تذکرہ لوح محفوظ، قرآن یا کسی کو تو نے تعلیم دی یا تو نے اسے علم غیب میں اپنے لئے پسند کیا ہے۔

قرآن عظیم کو میرے دل کی موسم بہار، سینہ کا نور، حزن و ملال کا جلاء اور ہم (اندرونی غم) کا معالج بنا ئے۔

ف۔ اس وظیفہ سے تمام مشکل امور اور پریشانیاں کافور ہو جاتی ہیں۔

۱۶۔ اللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ۔

بخاری بحوالہ مشکوٰۃ ص ۲۰۴

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یا اللہ! تو میرا خالق رب ہے میں تیرا عبد اور تیرے عہد، وعدہ (توحید) پر حسبِ استطاعت پابند ہوں میں اپنے بدترین موں سے پناہ مانگتا ہوں میں تیرے انعامات کا اقراری ہوں میں اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں مجھے یقین ہے تیرے سوا میرے گناہ کو کوئی معاف نہیں کرتا

ف ۔ اس وظیفہ کے ورد سے بعد مرگ جنت ملتی ہے صبح اور شام یقین سے پڑھنا چاہیئے ۔

تکبیر اولیٰ یا تحریمہ :-

اللہ اکبر، کہکر سینہ پر دونوں ہاتھ باندھ کر ذیل دعاء پڑھیں ۔

۱۔ اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ ۔ صحیح بخاری ص ۱۵۳ مسلم ص ۲۱۹

یا اللہ میرے گناہوں میں اتنی دوری فرما جتنی کہ مشرق اور مغرب میں ہے ۔ (مشرق اور مغرب میں اجتماع ناممکن ہے اسی طرح میرے وجود میں گناہ ناممکن بنادے) یا اللہ! مجھے گناہوں سے یوں صاف کردے جس طرح سفید میلے کپڑے کو صاف کر دیتا ہے ۔

لہ بیہقی ص ۳۵ ج ۲ بلوغ المرام، کتاب الصلوٰۃ ۔ ابن خزیمہ ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یا اللہ! میرے گناہوں کو پانی، برف، اور اولوں سے خوب ستھرا کر دے۔

تکبیر تحریمہ:۔ سے قبل کسی دعا، نام نماز، تعداد رکعت، امام، قبلہ کا نام لینا کسی حدیث سے ثابت نہیں، حتیٰ کہ آئمہ اربعہ نے بھی اس نیت کو ناپسند کیا۔

زاد المعاد ص ۵۱

نوٹ:۔ نیت (ارادہ) دل کا فعل ہے نہ زبان کا اللہ تعالیٰ ہدایت سے کسی کو محروم نہ رکھے۔

تعوّذ — پڑھے۔

اس کا مادہ عوذ۔ پناہ لینا۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ زاد المعاد ص ۵۲

میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے۔

؎ میں شیطان مردود سے اے الٰہ — سدا مانگتا ہوں تیری ہی پناہ

سورۃ فاتحہ — ام الکتاب (ام الصلوٰۃ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

میں اللہ رحمٰن اور رحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں

کروں نام اللہ سے ابتدا — جو ہے رحم و بخشش میں سب سے بڑا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سب تعریف اللہ پروردگار عالم کے لیے ہیں۔ جو رحمٰن اور رحیم ہے۔
جزا کے دن کا مالک ہے۔

؎ خدا کو ہی زیبا ہیں سب خوبیاں — جو ہے ایک پروردگار جہاں
وہ رحمان ہے اور نہایت رحیم — ہے پھیلی ہوئی اُس کی رحمت عظیم
عدالت کے دن کا ہے مالک وہی — جو دے گا جزا سب کو اعمال کی

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝

ہم تجھی کی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں۔ ہم کو دکھا راہ سیدھی۔

؎ تجھی کو ہیں ہم پوجتے اے خدا — تجھی سے مدد مانگتے ہیں سدا
دکھا ہم کو یا رب رہِ مستقیم — ہمیں راہِ حق پر چلا اے کریم

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

راہ ان کی جن پہ تو نے انعام کیا نہ ان کی جن پہ تیرا غضب ہوا اور نہ گمراہوں کی۔

؎ تو ان پاک لوگوں کا رستہ دکھا — کہ جن پر سدا فضل تیرا ہوا
نہ اُن کی، ہوا جن پہ نازل غضب — نہ گمراہوں کی رہ دکھا میرے رب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لفظ "آمین" فاتحہ کے بعد آمین بآواز بلند کہنا سنت ہے پہلے امام کہے پھر مقتدی کہے۔ بخاری، کتاب الصلوٰۃ، مشکوٰۃ ص۹۰

اس کا معنٰی یا اللہ میری درخواست قبول فرما۔ مقدمہ فتح الباری

؎ ہماری دُعا کر قبول اے خدا تیرے بِن نہیں کوئی سنتا دُعا

سورۃ اخلاص:۔ منفرد یہ سورت یا کوئی دوسری سورت فاتحہ کے بعد پڑھے۔ ابوداؤد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

میں اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحمان اور رحیم ہے اعلان کیجیے جناب محمد کہ اللہ کی ذات یکتا ہے۔ اللہ بے نیاز ہے نہ اس کی اولاد اور نہ وہ کسی کی اولاد۔ اور نہیں واسطے اس کے کوئی برابری کرنے والا۔

مسئلہ:۔ بسم اللہ۔ ہر سورت کا جُزاور مستقل آیت ہے۔

؎ تو کہہ اے نبیؐ ہے خدا ایک ہی جو ہے بے نیاز اور سب سے غنی
نہ بیٹا ہے اُس کا نہ ہے باپ ہی برابر کا اُس کے نہیں ہے کوئی

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تکبیر ـــــ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ـــ کہکر رکوع کریں۔

؎ خداوندِ عالم ہے سب سے بڑا ہے زیبا اُسے کبریائی سدا

رکوع :۔ اللہ اکبر کہکر دونوں ہاتھوں کو کانوں یا کندھوں تک اُٹھاکر گھٹنوں کو مضبوطی سے ایسا تھامیں کہ کمر سیدھی رہے، کم از کم تین بار دُعا ضرور پڑھیں۔

(۱) سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ

میں اپنے ربِّ عظیم کی تسبیح کرتا ہوں۔ (ترمذی ص۳۳)

؎ بہت پاک ہے میرا پروردگار کہ ہے جس کی عظمت سدا آشکارا

۲۔ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ

پاک صفات والا رب، فرشتوں اور روح (جبرائیل) کا رب ہے

مسلم ص۱۹۲ زادالمعاد ص۵۹ ابن ابی شیبہ ص۱۶۹

؎ ہمارا وہ رب وہ فرشتوں کا رب وہ ربِّ روح کا جس کے خادم ہیں سب

قیام :۔ کا لفظی معنی کھڑا ہونا، رکوع کے بعد کھڑے ہونے کا نام قیام ہے مقتدی اور امام ذیل دعا پڑھے۔

۱۔ سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ (امام و مقتدی)

اللہ تعالیٰ نے حمد کرنے والے کی حمد سن لی، یا اللہ ہمارے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رب تیری ہی حمد ہے۔ (بخاری ج ۱)

؎ کرے اسکی جو شخص حمد و ثنا　　وہ سنتا ہے اور جانتا ہے خدا

تجھے ہی ہیں سب خوبیاں اے خدا　　تو ہی سزاوار حمد و ثنا

رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيهِ۔

اے ہمارے رب تیرے لئے کثرت سے حمد ہے ایسی جو پاکیزہ اور بابرکت ہے۔ صحیح مسلم ص ۱۰۹

سجدہ:۔ اللّٰہُ اَکْبَرُ کہکر زمین پر دونوں ہاتھوں کی انگلیاں گھٹنے، اور پاؤں کی انگلیاں سمت قبلہ میں ایسی رکھی جائیں کہ کہنیاں رانوں سے بالکل الگ رہیں۔

سجدہ میں ذیل دعاء کم ازکم تین بار پڑھیں۔

۱۔ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى

میں اپنے رب بڑے عالی شان کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں (ترمذی ص ۳

؎ بہت پاک ہے میرا پروردگار　　کہ شان بلند اس کی ہے آشکارا

۲۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي ذَنْبِي كُلَّهُ دِقَّهُ وَجِلَّهُ وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ وَعَلَانِيَتَهُ وَسِرَّهُ۔ (مسلم ص ۱۹۱ ج ۱)

یا اللہ! میرے تمام تر گناہ باریک، سابقہ، آخری، پوشیدہ اور ظا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تمام ترمعاف کر دے ۔

دو سجدوں کے درمیان کی دعاء

۱۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاهْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ۔

یا اللہ میرے گناہ معاف کر اور رحمت کر اور ہدایت دے عافیت اور رزق دے ۔ سنن ابوداؤد صـــ۸۶

۲۔ وَاجْبُرْنِیْ ۔ ایک بار میری حالت درست کر ۔ (ترمذی صـــ۳۸)

۳۔ وَارْفَعْنِیْ ایک بار اور مجھے عظمت دے ۔ بیہقی صـــ۱۲۲ ج ۱

۴۔ رَبِّ اغْفِرْلِیْ ۔ ایک بار یا رب مجھے بخش دے ۔ دارمی صـــ۳۰۳

بیہقی نے ۴ کا دو بار تذکرہ کیا ہے ۔ صـــ۱۲۲ ج ۲

نوٹ :۔ ادعیہ کو ایک جگہ جمع کرنا کسی حدیث سے ثابت نہیں لہذا عام اجازت ہے جو بھی پڑھ لیں گے نماز میں نقص نہ ہوگا " (مؤلف)

جلسہ استراحت :۔ راحت سے ہے ۔

ہر پہلی رکعت اور آخری تشہد کی پہلی رکعت میں تھوڑا سا بیٹھنے کا نام ہے جلسہ استراحت سنت ہے ۔ بیہقی صـــ۱۲۳ ج ۱

دعاء سجدہ تلاوت :۔

سَجَدَ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ ۝

میرے چہرے نے اس ذات کو سجدہ کیا جو اس کا خالق۔ کان اور آنکھ کا صانع ہے یہ سب کچھ اللہ نے اپنی قوت اور طاقت سے کیا اللہ تعالیٰ کی ذات بابرکت بہترین مصوّر ہے۔ ترمذی ص۵ ج۲ ابوداؤد ص۱۴۲ حاکم برحاشیہ ابوداؤد

مسئلہ: - وضو صرف نماز کے لئے فرض ہے۔ باقی ذکر اذکار، اور وظائف کے لیے فرض نہیں ہاں جتنی طہارت ہو گی اتنی برکت زیادہ ہو گی۔ سجدہ تلاوت کی دعاء کی تعداد کسی صحیح حدیث سے منقول نہیں۔ بخاری ص۱۴۶ نسائی ص۱۱۷ ابوداؤد ص ج ۱

تشہد: - شہادت سے ہے کیونکہ اس میں کلمہ شہادت پڑھا جاتا ہے

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ

سب عبادتیں قولی، بدنی، مالی اللہ ہی کے لئے ہیں،

؎ زبانی وجسمی ومالی سبھی ہے اللہ ہی کے واسطے بندگی

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

اے اللہ کے نبی آپ پر اللہ کی سلامتی رحمت اور برکت نازل ہو،

؎ خدا کا ہو تجھ پہ سلام اے نبی ہو رحمت سدا برکتیں دائمی،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ

سلامتی ہو ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں پر

؎ خدا کا ہو ہم پر ہمیشہ سلام　　ہو ان پر جو ہیں نیک بندے تمام

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

؎ میں اقرار کرتا ہوں اس بات کا　　نہیں کوئی معبود حق کے سوا

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ٥

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ جناب محمد اس کے بندے اور رسول ہیں،

بخاری ج ۱ ص ۱۱۵

؎ گواہی میں دوں کر کے دل سے قبول　　محمدؐ ہیں عبد اور اس کے رسول

التحیات پڑھتے وقت سبابہ انگلی اور انگوٹھا کے ساتھ ترپن کی شکل بنا کر شروع سے آخر تک انگلی کھڑی رکھیں اور سلام تک نگاہ اس پر رکھیں تیسری رکعت کے لئے جب کھڑے ہوں تو رفع الیدین کریں۔

صحیح بخاری ص ۱۵۲ ج ۱ ابن ابی شیبہ ص ۱۵۹ فتاویٰ غزنویہ ج ۱

نوٹ:۔ عربی حساب کے پیش انگوٹھا سبابہ کے آخری پوٹے پر مرکوز ہو تو ترپن بنتا تھا نہ کہ ترپن کا ہندسہ مراد ہے۔ (سبل السلام)

آخری تشہد کے ساتھ درود شریف اور دعائیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

یا اللہ! رحمت نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؐ پر

سلام اے خدا رحمتیں اپنی کر محمدؐ پہ اور اُن کی سب آل پر

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ

جیساکہ تونے رحمت نازل کی اوپر حضرت ابراہیم کے اور حضرت ابراہیم کی اولاد کے۔

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

یقیناً تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

ہوئی جیسے رحمت تیری پیشتر براہیم اور اُن کی سب آل پر

تجھی کو ہیں سب خوبیاں اے خدا تیری شان اونچی ہے اے کبریا

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ! برکت کر حضرت محمدؐ اور حضرت محمد کی آل پر

محمد پر اور اُن کی سب آل پر ہوں نازل تیری برکتیں سربسر

کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ

جیساکہ تونے برکت کی ابراہیم اور حضرت ابراہیم کی آل پر

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

یقیناً تو ہی تعریف کیا گیا بزرگ ہے

صحیح بخاری ص ۹۴ ج ۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوئی جیسے برکت تیری ہمیشہ　　براہیم اور اُن کی سب آل پر
ہیں لائق تجھے خوبیاں اے خدا　　تیری شان اونچی ہے اے کبریا

فضیلت درود شریف

ارشاد نبوی ؐ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں، دس درجے بلند اور دس گناہ معاف کرتا ہے۔

مشکوٰۃ ج ۱۔　جذب القلوب

نوٹ :۔ درود ابراہیمی کے علاوہ تمام صلاۃ سند ہیں۔

(۲) رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلوٰةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي

یارب! کر مجھکو قائم رکھنے والا نماز کا اور میری نسل کو

تو مجھکو یہ توفیق دے اے خدا　　کروں میں نمازوں کو دل سے ادا
دے توفیق تو میری اولاد کو　　نمازوں سے ہرگز وہ غافل نہ ہو

رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ

اے رب ہمارے اور قبول کر دعا میری

مری تو دعا کر قبول اے خدا　　ترے بن نہیں کوئی حاجت روا

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ۝

اے رب ہمارے بخش مجھکو اور ماں باپ میرے کو سب ایمان والوں کو جس دن قائم ہوگا حساب۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

؎ مجھے بخش دے میرے پروردگار قیامت کا دن جب کہ ہو آشکار

تو ماں باپ کو میرے بخش اے خدا سبھی مومنوں کو بروز جزا

۴۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اے رب ہمارے دے ہم کو دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی اور بچا ہمکو آگ کے عذاب سے۔ نوٹ: دعا سے پہلے اللّٰهُمَّ جز حدیث ہے (بخاری)

؎ خدایا ہماری ہے یہ التجا ہو دونوں جہاں میں ہمارا بھلا

عذاب جہنم سے ہم کو بچا بہشت بریں کر تو ہم کو عطا

۴۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ۔

یا اللہ! میں جہنم اور قبر کے عذاب، زندہ اور مردہ کے فتنوں اور دجال کے فتنہ سے پناہ چاہتا ہوں۔ صحیح مسلم ص ۲۱۷ ج ۲

مسئلہ:۔ قبر کا عذاب برحق ہے ۲۔ آخری تشہد میں جو دعائیں اور جتنی تعداد میں پڑھ سکے اسے پوری اجازت ہے (حدیث مشکوٰۃ)

۵۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِّنْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝

صحیح بخاری ص ۱۱۵

یا اللہ! میرے نفس نے بے شمار گناہ کئے ہیں تیرے علاوہ انہیں کوئی معاف نہیں کرسکتا لہٰذا اپنے کرم سے معاف فرما اور مجھ پہ رحمت کر کیونکہ تو ہی غفار اور رحیم ہے۔

مسئلہ:۔ درود شریف کے بعد اگر کوئی ایک دعاء پڑھ لیں تب بھی درست ہے۔

تحلیل صلوٰۃ:۔ اللہ اکبر سے نماز کا آغاز کیا اور السلام علیکم سے نماز سے فراغت ــــ کا نام تحلیل ہے۔ (مشکوٰۃ)

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ

تم پر اللہ کی سلامتی اور رحمت

خدا کا ہو تم پر ہمیشہ سلام ہو اللہ کی تم پہ رحمت مدام

مسئلہ:۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ دائیں ایک بار اور بائیں ایک بار منہ پھیر کر پڑھیں۔

فرضوں کے بعد کی دعائیں

۱۔ اَللهُ اَكْبَرُ ایک بار بلند آواز سے

۲۔ اَسْتَغْفِرُ اللهَ۔ تین بار

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

یا اللہ! تو ہی سلامتی والا اور تیرے پاس ہی سلامتی ہے تیری ذات بابرکت بزرگی اور بڑائی والی ہے۔ (صحیح مسلم ص۲۱۸)

۴۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔

اللہ تعالیٰ کی ذات عبادت کے لائق ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کی بادشاہت اور اسی کی حمد ہے وہی ہر چیز پر قادر ہے۔ یا اللہ! جو چیز تو عنایت کرے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جسے تو عطا نہ کرے اُسے کوئی دینے والا نہیں۔ تیرے ہاں کسی کی بزرگی نفع مند نہیں۔ صحیح ص۲۱۸

۵۔ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ

دلوں کو پھیرنے والے میرے دل کو دین پر قائم رکھنا۔

ترمذی ص۱۹۰ www.KitaboSunnat.com

مسئلہ:۔ تمام تر تسبیحات اور وظائف دائیں ہاتھ کی انگلیوں پر کرنے مسنون ہیں۔ ابوداؤد (کتب حدیث) ترمذی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۔ ۳۳ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ۔ ۳۳ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ ۳۳ بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ
۳۴ واں کلمہ۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ
لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ
قَدِیْرٌ۔ پڑھیں۔ مسلم ص ۲۱۹

مَسْئَلہ:۔ تمام تسبیحات اور وظائف دائیں ہاتھ کی انگلیوں پہ پڑھنے
مسنون ہیں کیونکہ انگلیاں قیامت میں شہادت دیں گی۔
(مشکوٰۃ۔ ترمذی۔ ابوداؤد)

۷۔ سورت فلق، سورۃ والناس، در آیۃ الکرسی، پڑھنا چاہیے التزام
کرنے والا بعد وفات بہشتی ہوگا۔

آیۃ الکرسی۔ اسم اعظم۔ شیاطین اور جنات کا علاج۔

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ۔

اللہ ذات معبود ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ اور نگران ہے۔

؎ وہی ہے عبادت کے لائق خدا   نہیں کوئی معبود اس کے سوا
وہ ہے دائمی ایک زندہ خدا   اکیلا جو دنیا کو ہے تھامتا

لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ

نہیں پکڑتی اس کو اونگھ اور نہ نیند

؎ نہ اونگھے کبھی اور نہ سوتا ہے وہ   نہ اک لحظہ غافل ہی ہوتا ہے وہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ

اس کے ملک میں ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے کون ہے جو

یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ

سفارش کرے نزدیک اس کے ہاں اس کے حکم سے

ے زمین آسمان اور سارا جہان — اُسی کے ہی قبضہ میں ہے بے گماں

کوئی اُس کے آگے سفارش کرے — ہے طاقت کسے گر اجازت نہ دے

یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا

یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ

جانتا ہے جو کچھ آگے ان کے ہے اور جو پیچھے ان کے ہے اور نہیں

احاطہ کر سکتا اس کے علم کا کوئی بھی مگر اس چیز کے کہ وہ چاہے۔

ے خلائق کے جانے پس و پیش کو — ہر اک ان کے حال کم و بیش کو

نہ جانے کوئی کچھ بھی علم خدا — مگر اُس نے جو کچھ کسی کو دیا

وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ

اس کی کرسی نے آسمانوں اور زمینوں کو سما لیا ہے

وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝

اور نہیں تھکاتی اس کو ان دونوں کی حفاظت اور وہ ہے بلند

مرتبہ بڑا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵ اُسی کی ہے کرسی نے گھیرا ہوا — ہر اک سمت ملک ارض و سما
حفاظت سے انکی وہ تھکتا نہیں — وہ ہے حافظ آسمان و زمین
ہے عظمت کے لائق وہ رب جہاں — ہے سارے جہان سے بلند اسکی شان

مسئلہ:۔ ایت الکرسی، مال کی نگرانی کا بہترین تالا ہے۔ ۲۔ جس گھر میں پڑھی جائے وہاں شیطان نہیں آتا۔ ۳۔ اسم اعظم کی وجہ سے مقبولیت دعا کا ذریعہ ہے۔ ۴۔ جنات کے نکالنے کے لیے بہترین وظیفہ۔ یعنی گھر میں روزانہ پڑھی جاوے۔ (مشکوٰۃ)

دُعاء

مسئلہ: فرض نمازوں کے بعد دُعاء قبول ہوتی ہے ۲۔ عزم بالجزم کے ساتھ دُعا کی جائے۔ شرکیہ کلمات اور وسائل سے بھی احتراز کیا جائے۔ نوافل اور سنن کے بعد ہاتھ اُٹھا کر دُعا کرنا مسنون نہیں۔ ۴۔ ہاتھ اُٹھا کر دُعا کرنا چاہیئے۔ کتب حدیث (مشکوٰۃ)

نماز کے بعد کی دُعاء

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا وَّرِزْقًا طَيِّبًا ۝ (مشکوٰۃ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یا اللہ! میں تجھ سے نفع رساں علم، مقبول عمل، اور پاک ضروریات زندگی کا سوال کرتا ہوں۔

مسئلہ:۔ جس دعا میں سوال اور مغفرت ہو وہ دعا کیجائے۔ ۲۔ وہ دعائیں مانگنی چاہئیں جو آپ سے منقول ہوں مصنوعی اور بناوٹی دعائیں بلا وقعت ہیں،

دعاء قنوت

قنوت کا معنیٰ اطاعت۔ ۲۔ نماز میں کھڑا ہونا۔ ۳۔ خاموش رہنا۔ ۴۔ دعاء کرنا۔ "قاموس ص ۹۸ مصباح اللغات ص ۶۹۷

حوادث نازلہ، کے وقت فجر کی نماز میں اگر شدید خطرہ ہو تو پانچوں نمازوں کے فرضوں کی آخری رکعت میں بعد رکوع قنوت کی جائے۔

قنوت نازلہ:۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَانْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ۔ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ كَفَرَةَ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَاءَكَ اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ وَشَتِّتْ شَمْلَهُمْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَفَرِّقْ جَمْعَهُمْ وَ اَنْزِلْ بِهِمْ بَأْسَكَ الَّذِیْ لَا تَرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِیْنَ۔

یا اللہ! ہمیں اور مومن مرد و زن، مسلمان مرد و زن کو معاف فرما۔ ان کے قلوب میں الفت اور آپس میں حسن سلوک عطا کر، اپنے اور ان کے اعداء پر نصرت دے یا اللہ! جو کفار تیرے رسولوں کی تکذیب اور اولیاء کو تیرے دین سے روکتے ہیں انہیں ملعون بنا یا اللہ! انکی سکیم کو تباہ کر اور ان کے قدموں کو ڈگمگا دے۔ ان کی جماعت کا شیرازہ منتشر کر دے۔ اور ان کی جماعت کو تتر بتر کر دے ان پر ایسا عذاب نازل فرما جو مجرموں سے نہیں ٹلتا۔

مسئلہ:۔ قنوت نازلہ میں دونوں ہاتھ پھیلا کر دعا کیجائے۔

بیہقی ج ۲ ص ۲۱۱

مسئلہ:۔ قنوت میں اسلام کے اعداء کے لئے بد دعاء بھی کرنی چاہیئے۔

قنوتِ وتر۔

مسئلہ:۔ آپ کی وفات پر حضرت حسن کی عمر چھ برس کی تھی۔ وہ اس حدیث کے راوی ہیں، تمام صحابہ میں سے کسی سے بھی وتروں میں دعاء کی حدیث منقول نہیں۔ ۲۔ کوئی صحیح حدیث وتروں کی دعاء کی نہیں ہے۔

حضرت حسن بن علی کا عمل۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْمَنْ ھَدَیْتَ وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَبَارِكْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَ وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْكَ اِنَّهٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ۔ (ترمذی ص۶۱ ج ۱)

یا اللہ! مجھے راہ بتا ان کی جنکو تو نے ہدایت دی، اور مجھے عافیت بھی ایسی عطا کر اور ایسی ولایت عطا کر، اور جو کچھ تو نے مجھے عطا کیا ہے اس میں برکت فرما میری قضاء (قدر) میں جو بد ترین فیصلہ ہے اس سے محفوظ رکھ، تیرا فیصلہ اٹل ہے جس کا تو نگران وہ ذلیل نہیں ہو سکتا تیری ذات ہی اے رب بابرکت اور بلند ہے۔

بعض احادیث میں:۔ وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ کا اضافہ ہے۔

۱۔ زاد المعاد ص۸۸ ۲ نسائی ص۲۴۸ بیہقی ص۲۱۱ ج ۲

ایک غلطی کا ازالہ: فَاِنَّكَ تَقْضِیْ سے تَا تَعَالَیْتَ مقتدی آمین نہ کہے۔ نوٹ: قنوت وتر میں اگر دعا ء نہ پڑھی جائے تو وتر میں کسی قسم کا نقص نہ

مسئلہ:۔ قنوت رکوع سے پہلے اور بعد رکوع دونوں طرح جائز ہے لیکن بعد رکوع افضل ہے۔ صحیح بخاری ج ۱

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وتروں کے بعد کی دُعاء

صہ ۲۰۴

۱۔ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ۔ اللہ بادشاہ بہت ہی پاک ہے۔ سنن نسائی

مسئلہ:۔ تین بار اسے پڑھیں تیسری بار صرف لفظ قدوس نہیں بلکہ پوری دعاء بلند آواز سے پڑھیں۔

۲۔ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ۔ اللہ فرشتوں اور روح (جبرائیل) کا مربی ہے۔

دارقطنی بحوالہ زاد المعاد

مسئلہ:۔ وتر طاق کو کہتے ہیں۔ عشاء کے بعد ۱، ۳، ۵، ۷، ۱۱) وتر پڑھنے کا اختیار ہے معمول نبویؐ ماسوائے عذر کے ۳ وتر تھا۔ (۲) ایک رکعت میں سلام پھیرا جا سکتا ہے۔ ۳۔ تین وتر ایک سلام سے پڑھیں۔ درمیان میں تشہد نہیں۔ ۴۔ وتر توڑے بھی جا سکتے ہیں اس کا طریقہ یہ ہے کہ عشاء کو ۳ وتر یا ایک پڑھ لیا جاوے تو تہجد کے وقت ایک رکعت پڑھ کر سلام پھیر دے پھر ترتیب کے ساتھ دو دو رکعت پڑھے۔ آخر میں ایک یا تین اکھٹے وتر پڑھ لے۔

(سبل اسلام، مشکوۃ، زاد المعاد)

مسئلہ:۔ رات کی آخری نماز طاق ہونی چاہیئے۔ ارشاد نبویؐ (مشکوۃ)

فجر کی سنت کے لیٹنے کے بعد کی دُعاء

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خَلْقِیْ نُوْرًا وَّمِنْ اَمَامِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا وَّمِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا (مسلم ص۲۶۱)

بعض روایات میں عن یمینی. عن شمالی بین یدی فی نفسی وعصبی لحمی دمی، وشعری وبشری۔ مسلم ص۲۶۱ مشکوۃ ص۱۰۶

یا اللہ! میرے دل میں نور، اور میری زبان میں نور، اور میرے کانوں میں نور، میری آنکھوں میں نور، میرے سامنے اور پیچھے نور، میرے اوپر اور نیچے نور فرما۔ یا اللہ مجھے نور عطا کر۔ مسلم ص۲۶۱

میرے دائیں، بائیں نور، میرے جی میں نور، میں عصبات (پٹھوں) گوشت خون، بالوں، چمڑا میں نور کر دے۔"

مسئلہ:۔ فجر کی سنت کے بعد دائیں کروٹ لیٹنا سنت ہے ۲۔ فجر کے بعد لیٹنا دائمی نہیں۔ ۳۔ اللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ۔ دعاء دو رکعت سنت کے لیٹنے کی حالت میں نہیں بلکہ اٹھ کر پڑھیں۔ زاد المعاد ج ۱

نوٹ:۔ اَللّٰھُمَّ اصل میں یا اللہ تھا۔ یا کے عوض میں میم آخر میں بڑھا دی اللّٰھُمَّ بن گیا۔ معنیٰ یا اللہ، میرے مولا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسائل ـــــ متعلقہ نماز

مسائل سے پہلے ایک اصول ذہن نشین کر لیں۔

(۱) اللہ تعالیٰ نے جناب محمد کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو معیار حق، اور معیار صداقت "ڈپلومہ دیکر اسوہ دین قرار دیا۔ اب اگر کوئی محقق۔ علامہ۔ امام۔ اور مجدد نے قیاسات اور اجتہادات سے آپ کے ارشادات اوامر اور نواہی کو تسلیم کریگا وہ سنت کا تارک ہی نہیں بلکہ منکر ہوگا۔ اسی طرح اگر کوئی شخص آپ کے ارشادات پر کسی اُمتی کی تصدیق اور تائید سے حدیث، سنت پر عمل کریگا تو وہ سنت کا نہیں بلکہ ختم نبوت کا انکاری ہوگا۔ کیونکہ ادنیٰ کی تائید اعلیٰ کے لئے انکار کی حیثیت رکھتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی تائید کے بعد مزید تائید طلب کرنا اللہ تعالیٰ کا انکار ہے انکار سے ایمان کا خاتمہ لہٰذا ذیل مسائل پر تفکر اور تدبر کرنے کے بعد عمل کریں۔

لا صلوٰۃ الا بفاتحۃ الکتاب۔ سورۃ فاتحہ کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔ (بخاری)

مثلاً:۔ سری جہری، فرضی، نفلی، مقتدی، امام اور منفرد کی کوئی نماز بھی بغیر فاتحہ کے نہیں ہوتی۔ (بخاری مسلم)

آمین، بلند آواز کہنا سنت ہے، (مشکوٰۃ)

رفع الیدین، نماز کے لئے سنت ہے آپ نے پوری زندگی میں نہ ترک کیا نہ ہی ترک کا حکم دیا، پوری زندگی یہی عمل کرتے رہے۔ (مشکوٰۃ) (بخاری) (کتاب الصلوٰۃ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴) ان مسائل کے لئے کتب حدیث کا مطالعہ کریں۔

مسئلہ: قرآن کی آیات سے کسی کے قول پر ایکسیڈنٹ کرنا جیسا کہ (تعارض[1]) کا مسئلہ ہے۔ کیونکہ قرآن میں اختلاف نہیں ہے لوکان من عند غیر اللہ لوجدوا فیہ

مسئلہ: لا معنی جنس کیسے آتا ہے۔ لا، الہ الا اللہ، لا نبی بعدی، لاصلوٰۃ الا لفاتحہ۔ الکتاب میں بھی لا نفی جنس کے لئے ہے۔ معنی ہوا کہ جو نماز کی جنس ہوگی وہ نماز نہ ہوگی۔

مسئلہ: "خداج" بلسان رسالت نے تین بار فرمایا کہ "غیر تمام" سے کامل واضح کر دیا کہ نماز ناقص، ناقص، ناقص، غیر تمام، نامکمل۔

مسئلہ: سورۃ فاتحہ کے متعلق یہ نظریہ قائم کرنا کہ جو پڑھیگا اس کے منہ میں آگ پتھر ڈالے جاتے ہیں۔ یہ قرآن پر حملہ ہی نہیں بلکہ انکار قرآن ہے۔

قیام اللیل = رات کا قیام

قیام اللیل، تہجد، قیام رمضان، رات کی عبادات کہلاتی ہیں، ایک عبادت کے نام اور تعبیریں مختلف ہیں۔

تہجد: رات کی اس نماز کو کہتے ہیں جو سو کر اُٹھنے کے بعد پڑھی جاتی ہے۔

ابن کثیر ص۵۴ ج ۳ قاموس، کمالین۔

کتب حدیث کی سرتاج کتب بخاری مسلم نے بھی الواب انہی ناموں سے

---

[1] انصتوا۔ فاقرؤا ما تیسر منہ۔ ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترتیب دیئے ہیں۔ تعداد رکعات: ۸ رکعت دو دو کر کے ادا کریں بعدہ ۳ وتر پڑھیں۔ یہی آپ کی تعلیم اور عمل تا زندگی رہا۔ بخاری ص۱۵۴ مسلم ص۲۵۴ ترمذی ص۱۹۹ زاد المعاد ص۸۴

مسئلہ:۔ قیام رمضان میں عشاء کے ساتھ قیام کرنا افضل ترین نہیں بلکہ افضل سحری کے وقت ہے ۔۲ جو لوگ عشاء کے ساتھ ۸ رکعت ادا کرتے ہیں اور آخر رات میں تہجد بھی پڑھتے ہیں وہ طریق نبوی سے سراسر غافل ہیں ۔۳ جو سنن اور نوافل کی تعداد آپ نے وضع کی ہے اس میں ترمیم اور اضافہ بدعت کی حمایت اور سنت کا انکار ہے جن احادیث میں نوافل کو قرب الٰہی کا ذریعہ بتایا گیا ہے۔ وہ تعلیمات نبوی سے علیحدہ نہیں ہیں ، لہٰذا حاملین کتاب و سنت کو عبادت میں اضافہ سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

لفظ تراویح :۔ رمضان کی آمد کا استقبال ، مناظرہ بازی ، اختلافات بلکہ ایک موسمی اور زمانی تنازعہ ہے اگر بغور کتب حدیث کا مطالعہ کیا جائے بشرطیکہ ایمان کی شمع فروزاں ہو تو عہد نبوی میں لفظ تراویح کا تذکرہ کا تصور تک نہیں تھا بلکہ قیام اور تہجد ، قیام رمضان ، نوافل کے تذکرے عیاں ہیں۔ (کتب حدیث)

عمر فاروق کی ایک ملکی اور سیاسی مصلحت تھی نہ کہ قانون نبوی میں ترمیم اضافہ تھا۔ بلکہ آپ نے فرمایا تھا اگر یہ طریق بدعت ہے تو واقعی یہ مصلحت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی جدید راہ ہے بدعت اسے تب کہا جائے کہ رکعت کی تعداد میں اختلاف کیا جاتا۔ لہٰذا نوافل گھر میں ادا کرنا افضل ہے مساجد میں عزم کے ساتھ اہتمام طریق نبوی کے سراسر خلاف ہے " لطف یہ ہے کہ عمرؓ نے خود عشاء کے بعد قیام میں شرکت نہیں ہے۔" نصب الرایۃ" قیام اللیل مروزی

مسئلہ:۔ فرض نماز کے جماعت کی اقامت ہو چکنے کے بعد نوافل اور سنن وغیرہ پڑھنے کی اجازت نہیں۔(۲) حالت جماعت میں شرکت کرنا ضروری ہے (۳) فرض نماز کی ادائیگی جماعت کے ساتھ ادا کرنا ہو گا۔ ارشاد نبوی اذا اقیمت الصلوٰۃ فلا صلوٰۃ الا المکتوبہ، (اقامت) تکبیر کے بعد صرف فرض نماز ہو گی،

بخاری ص ۹۱ مسلم ص ۲۴۷ مسند احمد۔

قرآنی آیات کا جواب

سبح اسم ربک الاعلیٰ جواب(۱) سبحان ربی الاعلیٰ پ ۳۰

(۲) والتین کی آخری آیت کا (۲) بلیٰ وانا علیٰ ذٰلک من الشاہدین پ ۳۰

(۳) مرسلات پ ۲۹ (۳) اٰمنّا باللہ، اٰمنت بما انزل پ ۲۹

(۴) سورۃ قیامت کی آخری آیت: (۴) بلیٰ وانا علیٰ ذٰلک من الشاہدین

ابن کثیر ص ۴۹۹/۱ / ص ۴۶۱/۲ / ص ۵۲۶/۳

(۵) سورۃ الرحمان :۔ فبای آلاء ربکما تکذبان۔

جواب:۔ لا بشیء من نعمک ربنا نکذب فلک الحمد۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسئلہ:۔ قرآنی آیات پڑھتے وقت نماز غیر نماز کی حالت میں پڑھتے وقت رحمت کی آیت پر دعا کرے اور عذاب کی آیت سے پناہ مانگے۔

(۲) جماعت کی حالت میں مقتدی کسی آیت اور سورت کا جواب، نہ دے۔

(۳) امام آیات، اور سورتوں کا جواب دے۔

(۴) سورۃ الرحمٰن کا جواب مقتدی اور امام دونوں نہ دیں۔

قول ابن عباسؓ۔ جلالین، حاشیہ صـ۴۸۱

(۵) ترمذی صـ۱۶۱ نے جو حدیث نقل کی ہے اس کا راوی زہیر بن محمد محدثین کے ہاں غیر معتمد ہے لہٰذا اس سورت کے جواب دینے کا کوئی صحیح ثبوت نہیں۔

(تقریب التہذیب) ابن حجر عسقلانیؒ)

جَنازہ:۔ جیم کی زبر اور زیر دونوں طرح ہے لغوی معنیٰ میت، چارپائی، میت مع چارپائی، قاموس۔ شرعاً میت، کیلئے دُعا اور نماز دونوں پہ اطلاق ہوتا ہے۔

ترکیب نماز جنازہ:۔ چار تکبیریں ہاتھ اُٹھا کر اللہ اکبر کہیں منتقی صـ۸۲ ج ۲

(۱) سورۃ فاتحہ مع سورۃ (۲) دوسری میں درود شریف (۳) میں دعائیں۔

(۴) سلام پھیرنا، سنن نسائی صـ۲۲۸ بخاری صـ۱۷۸ ج ۱

مسئلہ:۔ سرّی جنازہ مسنون ہے۔ (۲) سورۃ فاتحہ صرف جہری پڑھنے کا حکم ہے۔ بخاری۔ سورۃ فاتحہ کے علاوہ کسی دعاء کو بلند آواز سے پڑھنا سنت نہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳) میت کے لئے اخلاص سے دُعائیں کرنا مسنون ہے ابن ماجہ صا ۱۰۹ ابوداؤد صا ۴۱

(۴) ادعیہ نماز جنازہ میں غیر مسنون دعاؤں کو شامل کرنا ناجائز ہے اگرچہ وہ کلمات کتنے ہی مطلب خیز ہوں۔

(۵) مسجد میں نماز جنازہ پڑھنا جائز اور مسنون ہے۔ مسلم شریف صا ۳۱۲

(۶) کفن پر کلمہ اور دُعائیں تحریر کرنا غیر مسنون ہیں۔

(۷) قبر سے دور کھڑے یا دیگر حالت میں قرآنی آیات سورتیں، وظائف پڑھنا ناجائز ہے۔

(۸) قبر پر اشیاء خوردنی لباس وغیرہ تقسیم کرنا ناجائز ہے۔

(۹) قبر پر باآواز بلند ورد اور وظائف کرنا بدعت ہے۔

(۱۰) نماز جنازہ میں مسنون دُعائیں مرد، عورت، بچہ، بچّی کے لئے موجود ہیں لہٰذا ان میں ضمیریں مذکر اور مونث کے لئے بدلنے کی شرعاً اجازت نہیں (بحوالہ بخاری)

(۱۱) پختہ اینٹ قبر پر لگانی منع ہے، لایبقی بہ شئ مستہ النار میزان الکبری صا ۲۲۸

(۱۲) قبر پر کتبہ لگانا ناجائز ہے۔ ابن ابی شیبہ صا ۱۳۶

(۱۳) ایک بالشت بلند قبر بنانا غیر مسنون ہے۔

(۱۴) قبر پر ٹیک لگانا، اس پر بیٹھنا، نماز پڑھنا، چونا گچ کرنا، قبر بنانا، عمارت بنانا ممنوع ہیں۔ ارشاد نبویؐ صحیح مسلم صا ۳۱۲ من لایحضرہ الفقیہ ج ۴

(۱۵) ۱۰ محرم میں قبروں کی مرمت کرنا، مسور کی دال ڈالنا، کھجور کے پتے پھینکنا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلافِ شرع ہیں۔ (مشکوٰۃ)

مسئلہ:۔ قبر کے سرہانے، پائنتی پر سورۃ بقرہ کا آخری رکوع پڑھنا سنت نہیں۔

مسئلہ:۔ پیدائشی مردہ بچہ، بچی کا جنازہ پڑھنا جائز ہے۔ کل مولود یولد علی الفطرۃ۔ مشکوٰۃ۔ "ابن ابی شیبہ"

مسئلہ:۔ نابالغ بچہ، بچی کے لئے جنازہ کے لیے کوئی علیحدہ دعا منقول نہیں۔ اسی طرح خنثیٰ، ہیجڑہ کے لیے بھی کوئی الگ دعا نہیں۔ جو دعائیں جنازہ آپ سے منقول ہیں وہ تمام مرد زن، بالغ، نابالغ بچہ، بچی خنثٰی پڑھنے کا حکم ہے۔ اپنی طرف سے صفائر کو بدلنا (غفرا سے اغفرلہا بنانا خلاف سنت ہے

سوال ہیجڑہ کے لئے کونسی ضمیر ہوگی، ؟

مسئلہ:۔ ایصال میت کے لیے طعام پر ختم دینا تیموری گروہ کی ایجاد ہے

مسئلہ:۔ کپڑے اور نقدی پر ختم کیوں نہیں دیا جاتا؟

مسئلہ:۔ میت کے لیے ایصال ثواب اس کے اپنے زندگی کے صالحہ اعمال ہیں۔ جو صدقہ جاریہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔

جنازہ کی دعائیں۔

(۱) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَاعْفُ عَنْهُ وَعَافِهٖ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مَدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِمَاءٍ وَثَلْجٍ وَبَرَدٍ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَقِهٖ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَعَذَابَ النَّارِ۔ (مسلم ص ۳۱۱ ج ۱)

یا اللہ! اس (مرنے والے والی) کو معاف کر دے اور رحم فرما، اور اس کے گناہوں سے درگذر فرما اور اس مہمان کی تکریم فرما اور اس کی قبر کو کشادہ فرما اس کو پانی، اولے، ژالہ سے پاک فرما۔ اس کے گناہوں کو صاف فرما جس طرح کہ سفید کپڑے کو میل سے صاف کیا جاتا ہے۔ اس کے گھر کو بہترین بنا۔ اور اس کا بہترین اہل بنائیو اور اسے حسب حیثیت بہترین رفیقہ بنائیو، اسے قبر اور آگ کے عذاب سے بچائیو، ص ۳۱۱ ج ۱

(۲) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِيْمَانِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِسْلَامِ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهٗ۔ (ابو داؤد)

اے میرے اللہ! ہمارے زندہ، مردہ، چھوٹے، بڑے، مذکر، مونث حاضر، غائب کے گناہ معاف کیجیو،

www.KitaboSunnat.c

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یا اللہ! جسے تو زندگی بخشے اسے ایمان پر زندہ رکھنا۔ اور جسے فوت کرے اسے اسلام پر وفات دینا۔

یا اللہ! ہمیں اس کی (خوبیوں) اجر سے محروم نہ رکھنا اور اس کی مرگ کے بعد گمراہ نہ کرنا۔

(۳) اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبُّھَا وَاَنْتَ خَلَقْتَھَا وَاَنْتَ ھَدَیْتَھَا لِلْاِسْلَامِ وَاَنْتَ قَبَضْتَ رُوْحَھَا وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِسِرِّھَا وَعَلَانِیَتِھَا جِئْنَاکَ شُفَعَآءَ نَا غْفِرْلَہٗ۔

ابوداؤد صـــ ۱۰۱ ج ۲

یا اللہ! تو اس میت کا رب، خالق، ہادی، اسلام ہے، اور تو ہی نے اس کی روح کو قبض کیا، اور تو ہی اس کے راز اور ظاہر کا عالم ہے ہم تیرے پاس سفارشی بن کے آئے ہیں لہذا اس کے گناہ معاف کر دے۔

جنازہ میں مرنے والا، والی کا نام لینا۔

(۴) اَللّٰھُمَّ اِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِیْ ذِمَّتِکَ فَقِہٖ فِتْنَۃَ الْقَبْرِ فِیْ ذِمَّتِکَ وَحَبْلِ جِوَارِکَ فَقِہٖ مِنْ فِتْنَۃِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَاَنْتَ اَھْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَمْدِ اَللّٰھُمَّ فَاغْفِرْلَہٗ وَارْحَمْہُ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ہ ابوداؤد صـــ ۱۰۱۔ ج ۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یا اللہ! یہ شخص ..... تیرے ذمہ میں ہے، اسے قبر کے عذاب سے بچا، تیرے ذمہ اور پڑوس میں ہے اسے قبر کے عذاب سے بچا اور آگ کے عذاب سے بچا، اور تو ہی وفا اور حمد کا لائق ہے۔ یا اللہ! اس کو صاف کر دے اور رحم فرمائیو، تو ہی غفور اور رحیم ہے۔

مسئلہ، فلاں کی جگہ میت اور اس کے والد کا نام لیں۔

(۲) قبر پر طاق چلو مٹی ڈالیں۔

(۳) بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ،

اللہ کا نام اور رسول اللہ کی سنت کی ادائیگی کرتا ہوں۔

(۴) ایک روایت میں وَبِاللّٰهِ، ۳ کی دعاء کے ساتھ اضافہ ہے۔

ابو داؤد ص ۴۲۔ ابن ماجہ ص ۱۱۲ مشکوٰۃ ص ۱۴۸ ج ۱

(۵) ۱، ۲، ۳، ۴ میں سے کوئی دعاء یا تمام دعائیں پڑھ لیں۔

اینٹیں رکھتے وقت کی دعاء

اَللّٰهُمَّ اَجِرْهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبَيْهَا وَصَعِّدْ رُوْحَهَا وَلَقِّهَا مِنْكَ رِضْوَانًا۔ حاشیہ ابوداود۔ عین الودد

یا اللہ! اس میت کو شیطان سے بچا، اور قبر کے عذاب سے یا اللہ! زمین کو اس کے دونوں پہلوؤں سے دور رکھ اور اس کی روح میں پرواز فرما اور اپنی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رضامندی کی اس کو تلقین فرما۔

مسئلہ:۔ تلقینِ میت "لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ" کے علاوہ بدعت ہے۔

(۲) میت پر نوحہ (بین) کرنا، کپڑے پھاڑنا، چہرہ پر طمانچے مارنا، باآواز بلند، اونچی اونچی میت کے اوصاف بیان کرنا سخت منع ہیں۔ بلکہ موجب وعید شدید ہیں۔ صحیح مسلم ص ۱/۳۰۰ ابن ابی شیبہ ص ۱۰۶/۱۰۷

(۳) خودکشی کرنے والے، والی کا نماز جنازہ آپؐ نے نہیں پڑھا۔ (زاد المعاد ج ۱ ص ۱۴۴)

موت سے قبل عمل نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

(۱) سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔ ریاض الصالحین ص ۷۰۲

اللہ تعالیٰ کی ذات اپنی حمد سے نرالی ہے میں اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتا ہوں اور توبہ بھی کرتا ہوں۔"

نوادراتِ دینیہ"

مسئلہ: جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات سے قبل یہ وظیفہ پڑھا تھا۔

(۲) استغفار کی فضیلت میں ہے کہ رزق میں فراوانی اور غیر متوقع مقامات سے رزق نصیب ہوتا ہے۔ حدیث ابوداؤد

(۳) آپ نے زندگی کے آخری لمحات میں الصلوٰۃ الصلوٰۃ نماز کی پابندی کرنا کی ۲ بار، تاکید فرمائی تھی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ نمازی کے سامنے گذرنا سخت وعید کا موجب ہے۔

۵۔ نماز میں اِدھر اُدھر جھانکنا سلب شیطانی ہے۔ حدیث بلوغ المرام

۶۔ کتے کی طرح ٹھونگے مارنا منع ہے۔

۷۔ صف بندی، کندھے کے ساتھ کندھا ملانا، ٹخنہ کے ساتھ ٹخنہ ملانا مسنون ہے۔

۸۔ نماز میں کھجلی کرنا بلا ضرورت ٹھیک نہیں۔

۹۔ کہنیوں کو زمین اور رانوں سے دور رکھیں۔

۱۰۔ دعاء عبادت کا مغز ہے۔ مشکوٰۃ

۱۱۔ غائبانہ نماز جنازہ پڑھنا سنت ہے منتقیٰ ص ۸۲ ج ۲

۱۲۔ نماز میں جمائی کے وقت منہ سے بند کر لینا جائز ہے۔

۱۳۔ ننگے سر نماز پڑھنی جائز ہے۔

۱۴۔ قبور کے فوٹو کے پرنٹ شدہ مصلیٰ و دیگر کپڑے پر نماز منع ہی نہیں بلکہ خلاف سنت ہے۔

۱۵۔ فوٹو اگر کپڑے پر پرنٹ شدہ تو اس پر بھی نماز نہ ہو گی اگر جیب میں ہو تو بھی بہت اضطرار فلیختراهون کے تحت جائز ہے۔

قبرستان میں داخل ہونے کی دُعاء۔

(۱) اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَھْلَ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰہُ لَلَاحِقُوْنَ نَسْئَلُ اللّٰہَ لَنَا وَلَکُمُ الْعَافِیَۃَ۔

(صحیح مسلم ص ۳۱۴) دعا استکر ہوا۔ حدیث ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اہل قبور مومنوں اور مسلمانوں تم پر سلامتی ہو، اگر اللہ تعالیٰ چاہے ہم ملنے والے ہم اللہ تعالیٰ سے اپنے اور تمہارے لئے عافیت کا سوال کرتے ہیں۔

ملی: (۱) یہ دعا مرد اور عورت قبرستان میں پڑھے (۲) قبرستان میں داخل ہوتے وقت مرد اور عورت سنت کا خیال کریں۔ صحیح مسلم ص۳۱۴

عورت اگر اپنے نفس کو نوحہ اور واویلا پر کنٹرول کرے تو اجازت ورنہ ملعونہ ہو گی۔ (نسائی)

یُثَبِّتُ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ۔

اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو قول ثابت سے ثابت رکھتا ہے۔

ملی: (قول ثابت سے مراد لا الہ الا اللہ کلمہ توحید مراد ہے۔ (۲) قبر پر کھڑے اس آیت کو پڑھیں (۳) قبرستان میں نوافل اور قرآن پڑھنا منع ہے۔

خاتمہ کتاب

سبحان اللّٰہ وبحمدہٖ، سبحان اللّٰہ العظیم

اللہ تعالیٰ کی ذات اپنی حمد اور عظمت سے نرالی ہے۔ (صحیح بخاری)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کتاب سے استفادہ کی توفیق بخشے۔ اور زندگی کتاب سنت کی قیادت میں بسر ہو، انشاء اللہ تعالیٰ آئندہ کبھی اوراق لطیفہ پر ملاقات ہو گی۔

عبدالرشید حنیف ناظم ادارہ نشر علوم اسلامی

مومن آباد ۔ جھنگ صدر

۱۲-۱۰
ذیقعدہ
۵-۹ بجکر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِدارہ نشرِ علومِ اسلامی، سمن آباد جھنگ صدر کا
قرطاس ممبری

نام ________ مع ولدیت مکمل پتہ ________

مشغلہ ________ تاریخ ________

کی نقل پر کر کے ________ ادارہ کی سالانہ کتب مفت حاصل کریں۔

فیس ممبری سالانہ بیس روپے پوری فیس ارسال کریں۔

ناظم اِدارہ نشرِ علومِ اسلامی، سمن آباد جھنگ صدر

عبدالرشید حنیف کی تصانیف
تاجران کو معقول کمیشن دیا جائے گا

۱۔ قیام اللیل محمد بن نصر مروزی مترجم عبدالرشید حنیف

۲۔ فضائل ابوبکر۔ محمد بن علی عشاری " "

۳۔ قرآن مغربی مفکرین کی نگاہ میں

۴۔ فضائل ابوبکر صدیقؓ بزبان مولا علیؓ

۵۔ نقوش صحابہ و خلافت و ملوکیت۔ ۲/-

۶۔ قرآنی دعائیں مع خواص آیات قرآنی

۷۔ انبیاءؑ کی دعائیں۔ 1/25

۸۔ قنوت نازلہ

۹۔ مقبول ربانی کی مقبول نماز ۳/-

۱۰۔ ارشادات قائد تحریک اسلامی

۱۱۔ تحفہ عید قربان ۲/-

۱۲۔ برکات رمضان 1/-

ملنے کا پتہ

مکتبہ علومِ اسلامی، سمن آباد جھنگ صدر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اختلافِ اُمّت کا المیہ

(حصہ اوّل)

مصنّفہ: مولانا حکیم فیض عالم صدیقی راجوروی فاضل السنہ شرقیہ

- فاضل مصنف نے اپنی اس تصنیف میں اختلافِ اُمّت پر نہایت محققانہ انداز میں اہل سُنّت الجماعت کے فرقوں پر بحث کرتے ہوئے بدلائل ثابت کیا ہے کہ سوائے اہلحدیث کے باقی تمام فرقے اور سلسلے گلستانِ توحید اور چمنستانِ سُنّت میں شرک و بدعت کے جھاڑ و جھنکار ہیں۔ صحیح دین وہی ہے جو ڈیڑھ صدی ہجری تک صحابہ کرامؓ تابعین اور تبع تابعین کا دین رہا اور وہی دور اسلام کی ترقی کا دور رہا۔
- فرقہ ضالہ مرزائیہ کا تجزیہ کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ انگریز کا یہ خود کاشتہ پودا گلستانِ اسلام میں خار دار گوند اور اماس ملّت میں ناسور کے سوا کچھ نہیں۔ مصنف نے بدلائل مرزائیت کے قصرِ باطل کی بنیادیں ہلا کر رکھدی ہیں۔
- منکرینِ حدیث کے متعلق انکی کتابوں سے ثابت کیا ہے کہ یہ لوگ منکرینِ حدیث نہیں بلکہ منکرینِ قرآن ہیں۔ آن کے تمام عقائد و نظریات مجوسیت، یہودیت، مجوسیت، ثنویت اور نصرانیت کا چربہ ہیں۔ اس فرقہ کے کوئی سے دو آدمی بھی ایک بات پر متفق نہیں۔
- دورِ حاضرہ کے سب سے بڑے المیہ سوشلزم، کمیونزم اور اشتراکیت کا تجزیہ کرتے ہوئے ثابت کیا ہے کہ یہ نظام صرف لادینی افکار و نظریات کا ملغوبہ اور چربہ نہیں بلکہ انفرادی اور اجتماعی زندگی کے اقدار کا دشمن، شاہراہِ حیات کی تگ و تاز کیلئے سدِ راہ اور انسانیت کو حیوانیت کی طرف لے جانے والا مرکب ہے۔

قیمت اعلیٰ ایڈیشن چھ روپے ——— سستا ایڈیشن ساڑھے چار روپے

ملنے کا پتہ: ———